بابِ اول در صرف فارسی

اصطلاحات(۱)

علم صرف : وہ علم ہے جس سے صیغوں کی پہچان حاصل ہوتی ہے اور لفظوں کے بنانے کا طریقہ اور ایک صیغہ سے دوسرا صیغہ بنانے کا قاعدہ معلوم ہوتا ہے۔

موضوع: اس کا کلمہ ہے۔

فائدہ : اس علم کا یہ ہے کہ الفاظ کو صحیح طور پر پڑھنا آ جاتا ہے۔

حرکت : زبر، زیر، پیش کا نام ہے۔

متحرک : وہ حرف ہے جو زبر یا زیر یا پیش رکھتا ہے۔

ضمہ ، **رفع** : پیش کو کہتے ہیں۔

مرفوع ، **مضموم** : پیش والے حرف کو کہتے ہیں۔

فتحہ ، **نصب** : زبر کو کہتے ہیں۔

مفتوح ، **منصوب** : وہ حرف ہے جس پر زبر ہو۔

کسرہ ، **جر** : زیر کو کہتے ہیں۔

مکسور، **مجرور** : وہ حرف ہے جو زیر رکھتا ہو۔

واو معروف : وہ واو ہے کہ اس کے ماقبل ضمہ ہو اور خوب ظاہر ہو کر پڑھا جائے جیسے: ''نور'' اور ''طور'' کا واو۔

---

(۱) کسی شے کا کوئی نام تجویز کرنا نام رکھنے والے کی اصطلاح کہلاتا ہے۔ یہ نام مقرر کرنے والی اگر کوئی جماعت ہے تو وہ اس جماعت کی اصطلاح کہلاوے گی۔ اس کتاب میں جو نام مقرر کئے گئے ہیں، یہ فارسی والوں کی اصطلاحات کہلاتی ہیں۔ اگر نام تجویز کرنے والا ایک شخص ہے تو اس کی اصطلاح کہلاوے گی جیسے: باپ بچے کا نام رکھے۔

Scanned by CamScanner

واو مجہول : وہ واو ہے کہ اس کے ماقبل ضمہ ہو اور خوب ظاہر ہو کر نہ پڑھا جائے جیسے: ''کور'' اور ''شور'' کا واو۔

یائے معروف : وہ یاء ہے جس کے ماقبل کسرہ ہو اور خوب ظاہر ہو کر پڑھی جائے جیسے: ''نبی'' اور ''وحی'' کی یاء۔

یائے مجہول : وہ یاء ہے کہ جس کے ماقبل کسرہ ہو اور خوب ظاہر ہو کر نہ پڑھی جائے جیسے: ''ایکے'' اور ''بڑے'' کی یاء۔

الف ممدودہ : وہ الف ہے جو دوسرے الف کے ساتھ مل کر پڑھا جائے جیسے: ''آمد'' میں الف۔

الف مقصورہ : وہ الف ہے جو دوسرے الف کے ساتھ نہ ملے جیسے: ''اگر'' میں الف۔

واو معدولہ : وہ واو ہے جو لکھنے میں آئے اور پڑھنے میں نہ آئے جیسے: ''خود'' اور ''خویش'' میں واو۔

ہائے مختفی : وہ ہاء ہے جو اظہارِ حرکت کے واسطے کلمہ کے آخر میں لائیں جیسے: ''پروانہ'' کی آخر کی ہاء۔

مخفف : وہ لفظ ہے جس میں کوئی حرف کم کیا گیا ہو جیسے ''بد'' مخفف ہے ''بود'' کا۔

زمانہ : وقت کا نام ہے، وقت تین ہیں: ماضی (گزرا ہوا) حال (موجودہ) مستقبل (آنے والا)۔

صیغہ : لفظ کو بولتے ہیں، صیغے چھ ہیں: واحد غائب، جمع غائب، واحد حاضر، جمع حاضر، واحد متکلم، جمع متکلم۔

Scanned by CamScanner

کلمہ (۱)

جو لفظ بامعنی آدمی کی زبان سے نکلے وہ کلمہ ہے، کلمہ کی تین قسمیں ہیں: اسم (۲)، فعل، حرف۔ اسم وہ کلمہ ہے جس کے معنی بغیر دوسرے کلمہ کے ملائے معلوم ہو جائے اور اس میں کوئی زمانہ نہ پایا جائے۔ نیز اس پر "در، بر، برائے" کے معنی میں آسکیں جیسے: "زید، گل، باغ، تخت" یعنی زید در باغ برائے گل رفت و بر تخت نشست۔

اسم کی دو قسمیں ہیں: اسم ذات اور اسم صفت۔

اسم ذات : وہ اسم ہے جس سے کسی شے کی صرف ذات سمجھی جائے اور اس کی برائی بھلائی کچھ سمجھ میں نہ آئے جیسے: "درخت، دیوار، دہلی"۔

اسم صفت : وہ اسم ہے جس سے کسی چیز کی برائی بھلائی سمجھی جائے جیسے: "نیک وبد پست وبلند" وغیرہ۔

فعل : وہ کلمہ ہے جس میں کوئی زمانہ پایا جائے اور اس کے معنی بغیر دوسرے کلمہ کے ملائے معلوم ہو جائیں جیسے: "پرورد" (اس نے پالا گزرے ہوئے زمانہ میں) "می پرورد" (وہ پالتا ہے زمانۂ حال میں) "خواہد پرورد" (وہ پالے گا زمانہ آئندہ میں)۔

حرف : وہ کلمہ ہے جس کے معنی بغیر دوسرے کلمہ کے ملائے معلوم نہ ہوں جیسے: "از، تا، رفتم از خانہ تا مسجد" (گیا میں گھر سے مسجد تک)۔

---

(۱) جو بولی انسان کے منھ سے نکلتی ہے اس کی دو قسمیں ہیں: معنی دار، بلا معنی۔ معنی دار کو کلمہ کہتے ہیں اور بلا معنی کو مہملہ کہتے ہیں۔

(۲) اسم کے لغوی معنی نام، فعل کے معنی کام، حرف کے معنی کنارہ۔

Scanned by CamScanner

اسم کی تقسیم ثانی

بناوٹ کے لحاظ سے اسم کی تین قسمیں ہیں: جامد، مصدر، مشتق۔

جامد: وہ اسم ہے کہ نہ وہ خود کسی لفظ سے بنا ہو اور نہ اس سے کوئی لفظ بنا ہو جیسے: ''گل، غنچہ''۔

مصدر(۱): وہ اسم ہے جو کسی شے کے ہونے یا کرنے پر دلالت کرے اور وہ خود کسی لفظ سے نہیں بنتا، لیکن اس سے بہت سے لفظ بنتے ہیں، فارسی میں اس کے آخر میں ''دن'' یا ''تن'' ہوتا ہے جیسے: ''پروردن، کشتن'' اور اردو میں اس کے آخر میں ''نا'' ہوتا ہے جیسے: ''پڑھنا، لکھنا''۔

اسم مشتق(۲): وہ اسم ہے جو مصدر سے بنایا گیا ہو جیسے: ''کردن'' سے ''کنندہ، کردہ'' وغیرہ۔

اسم مشتق کی چھ قسمیں ہیں: اسم فاعل، اسم مفعول، اسم ظرف، اسم آلہ، اسم حالیہ، حاصل مصدر۔

---

(۱) فائدہ [۱]: صرف دن یا تن ہونے سے مصدر نہیں ہوسکتا، جب تک کسی کام کا ہونا یا کرنا نہ پایا جاوے جیسے گردن، آبستن، یہ مصدر نہیں ہے۔

فائدہ[۲]: اگر مصدر لازم کو متعدی بنانا ہو تو مصدر لازم کا امر حاضر بنا کر اس کے آخر میں الف اور نون لگا کر ''دن'' بڑھا دو جیسے: ''ترسیدن'' مصدر لازمی ہے، اس کا امر حاضر ''ترس'' ہوا اس کے آخر الف ونون لگا کر ''دن'' بڑھا دو ''ترساندن'' متعدی ہوگیا، اور اگر الف ونون کے بعد یائے معروف بھی لائیں تو ''ترسانیدن'' ہوجائے گا، پس ترساندن وترسانیدن دونوں مصدر متعدی ہوئے (ڈرانا) یہی قاعدہ متعدی میں جاری کریں گے، تو وہ متعدی المتعدی ہوجائے گا۔

(۲): فعل بھی مشتق ہوتا ہے، اس لیے کہ وہ بھی مصدر سے بنا ہے جیسے: ''کرد، کند'' وغیرہ۔

Scanned by CamScanner

سوالات مشقیہ

(۱) علم صرف کی تعریف کیجئے، اور اس کا موضوع کیا ہے؟ اور اس سے کیا فائدہ حاصل ہوتا ہے؟

(۲) واو معدولہ کس کو کہتے ہیں؟ اس کی تعریف کیجئے اور چند مثالیں پیش کرو۔

(۳) جو بات آدمی کے منھ سے نکلتی ہے اس کو کیا کہتے ہیں؟ اور اس کی کتنی قسمیں ہیں؟ واضح کیجئے۔

(۴) لفظ معنی دار کو کیا کہتے ہیں؟ اور اس کی کتنی قسمیں ہیں؟ ہر ایک کی تعریف کیجئے۔

(۵) اسم اور فعل میں کیا فرق ہے؟ دونوں کا فرق مثال کے ذریعہ واضح کیجئے۔

ذیل کی مثالوں میں اسم، فعل، حرف کی تعیین کیجئے، اور اگر ہو سکے تو وجہ بھی بیان کریں کہ یہ کلمہ کیوں اسم و فعل و حرف ہے؟

خالد	عمر	کھایا	پڑھا	میں
تو	سے	باغ	تخت	گل
سیکھتا تھا	پیئے گا	جاتا ہے	کا	کے

❖❖❖❖❖❖

مصادر

مصدر	معنی مصدر	مضارع
(الف)		
آختن	تلوار کھینچنا	آخد، آختد
آرمیدن	آرام کرنا	آرامد
آزاریدن	ستانا	آزارد
آزمودن	آزمانا	آزماید
آشفتن، آشوفتن	فریفتہ ہونا	آشوبد
آشوبیدن	برہم ہونا	آشوبد
آغازیدن، آغشتن	ملانا، گوندھنا، شروع کرنا	آغازد
افراختن، افرازیدن	بلند کرنا	افرازد
آفریدن	پیدا کرنا	آفریند
آوردن	لانا	آورد
افسردن	ٹھٹھرنا، بجھانا	افسرد
ارزیدن	بکنا، برابر ہونا	ارزد
آروغیدن	ڈکارنا	آروغد
آزردن	آزردہ کرنا	آزرد
آشامیدن	پینا	آشامد

مصدر	معنی مصدر	مضارع
آسودن، آسائیدن	آرام پانا	آساید
افتادن، اوفتادن	گرنا، پڑنا، اتفاق پڑنا	افتد، اوفتد
افروختن، افروزیدن	روشن کرنا	افروزد
افزودن، افزائیدن	زیادہ کرنا	افزاید
افشاندن	جھاڑنا، چھڑکنا	افشاند
افشردن	نچوڑنا	افشرد
آگندن	بھرنا	آگند
آماسیدن	سوجنا	آماسد
آمرزیدن	بخشنا	آمرزد
آموختن، آموزیدن	سیکھنا، سکھانا	آموزد
انباردن، انباشتن	پاٹنا، ڈھیر کرنا	انبارد
آمدن	آنا	آید
انداختن، اندازیدن	ڈالنا، پھینکنا	اندازد

Scanned by CamScanner

مصدر	معنی مصدر	مضارع
اَندُودن اَندائیدن	لیپنا ملمع کرنا	اَندائد
اَنگاردن اَنگاشتن	جاننا	اَنگارد
آوِیختن	لٹکانا، لپیٹنا	آوِیزد
اَفگندن	پھینکنا، ڈالنا	اَفگند
آلُودن آلائیدن	آلودہ ہونا آلودہ کرنا	آلاید
آمُودن آمائیدن آمادن	بھرنا، سنوارنا	آماید
آمیختن آمیزیدن	ملنا، ملانا	آمیزد
اَنجامیدن	آخر ہونا	اَنجامد
اَندُوختن اَندُوزیدن	جمع کرنا	اَندُوزد
اَندیشیدن	سوچنا	اَندیشد
اَنگیختن	اٹھانا	اَنگیزد
اَنگیزیدن	بلند کرنا	اَنگیزد
آوَرِیدن	حملہ کرنا	آوَرد آوَرِیند

مصدر	معنی مصدر	مضارع
آہیختن آہیزیدن	کھینچنا	آہیزد
ایستادن اِستادن	کھڑے ہونا ٹھہرنا	ایستد اِستد
آگاہیدن	خبردار ہونا	آگاہد
اُستُردن	مونڈنا	اُستُرد
اَنبُودن	ایک دوسرے پر چلنا	اَنبُود
(ب)		
بَرکَندن	اکھاڑنا	بَرکَند
بارِیدن	برسنا، برسانا	بارد
بافتن بافِیدن	بننا	بافد
بَرآمدن	حاصل ہونا نکلنا، بلند ہونا	بَرآید
بَرکَردن	روشن کرنا	بَرکُند
بَرداشتن	اٹھانا	بَردارد
بِرِشتن	بھوننا	بِرِید
بخشائیدن بخشُودن	رحم کرنا بخشش کرنا	بخشاید
بَستن	باندھنا	بَندد

مصدر	معنی مصدر	مضارع
بُوسِیدَن	چومنا، پرانہ ہونا	بُوسَد
بیختن، بیزِیدَن	چھاننا	بیزد
باختن، بازِیدَن	کھیلنا، ہارنا	بازد
بالِیدَن	بڑھنا	بالد
برآوردن	نکالنا، بلند کرنا حاصل کرنا	برآورد
برخاستن	اٹھنا	برخیزد
بُردن	لے جانا	بَرد
بُرِیدن	کاٹنا	بُرد
بخشِیدن	بخشنا، دینا	بخشد
بُودن	ہونا، رہنا	بُوَد، باشد
بُوئِیدن	مہکنا، بو دینا	بُوید
(پ)		
پارِیدن	اڑنا، پھاڑنا ٹکڑے کرنا	پارد
پالُودن، پالائِیدن	صاف کرنا	پالاید

مصدر	معنی مصدر	مضارع
پائِیدن	دیر تک رہنا ٹھہرنا	پاید
پرداختن، پردازِیدن	مشغول ہونا خالی کرنا، بھرنا، سنوارنا	پردازد
پدرودن	نکال دینا ہانکنا	پدرود
پُرسِیدن	پوچھنا	پُرسد
پسندِیدن	پسند کرنا	پسندد
پندِیدن	نصیحت کرنا	پندد
پیچِیدن	پھیرنا، لپیٹنا	پیچد
پیمودن	ناپنا	پیماید
پاشِیدن	چھڑکنا	پاشد
پالِیدن	ڈھونڈنا	پالد
پُختن	پکانا	پزد
پزیرفتن	قبول کرنا	پزیرد
پرستِیدن	پوجنا	پرستد
پرِیدن	اڑنا	پرد
پروردن	پالنا	پرورد
پنداشتن	جاننا، بوجھنا	پندارد

Scanned by CamScanner

مصدر	معنی مصدر	مضارع
پُوشِیدَن	چھپانا، ڈھانپنا پہننا	پُوشَد
پِیرَاسْتَن	سنوارنا، چھانٹنا	پِیرَایَد
پُوِیدَن	دوڑنا	پُوِیَد
پِیوَسْتَن پِیوَندِیدَن	ملنا، ملانا جوڑنا	پِیوَندَد
پِیچْتَن	لپیٹنا، پھیرنا	پِیچَد
پُرِیدَن	بھرنا	پُرَد
پَرہیزِیدَن	پرہیز کرنا	پَرہیزَد
(ت)		
تابِیدَن تافْتَن	پھیرنا، چمکنا بل دینا، مروڑنا	تابَد
تَپِیدَن	تڑپنا	تَپَد
تَرابِیدَن تَراوِیدَن	رسنا	تَراوَد
تَرقِیدَن	پھٹنا	تَرقَد
تَرِیدَن	کھینچنا	تَرَد
تَنِیدَن	تننا	تَنَد
تاخْتَن تازِیدَن	دوڑنا دوڑانا	تازَد

مصدر	معنی مصدر	مضارع
تَراشِیدَن	چھیلنا	تَراشَد
تَرسِیدَن	ڈرنا	تَرسَد
تُرُنجِیدَن	گنجلک پڑنا آزردہ ہونا	تُرُنجَد
تَفتِیدَن	تپنا	تَفتَد
تُوانِسْتَن	سکنا، طاقت رکھنا، ممکن ہونا	تُوانَد
تَفسِیدَن	گرم ہونا	تَفسَد
(ج)		
جُسْتَن جُوئِیدَن	ڈھونڈنا	جُوئَد
جَنگِیدَن	لڑنا	جَنگَد
جُنبِیدَن	ہلنا	جُنبَد
جُوشِیدَن	اُبلنا	جُوشَد
جَہِیدَن جَسْتَن	کودنا	جَہَد
(چ)		
چَخِیدَن	لڑنا	چَخَد
چَسپِیدَن	چپکنا، چپٹنا	چَسپَد

Scanned by CamScanner

مصدر	معنی مصدر	مضارع
چکیدن	ٹپکنا	چکد
چمیدن	ٹہلنا	چمد
چریدن	چرنا	چرد
چشیدن	چکھنا	چشد
چلیدن	چلنا	چلد
چیدن	چننا	چیند
چربیدن	غالب ہونا	چربد
	(خ)	
خاریدن	کھجلانا	خارد
خراشیدن	چھیلنا	خراشد
خروشیدن	شور کرنا	خروشد
خزیدن	گھسنا	خزد
خاستن خیستن	اٹھنا	خیزد
خائیدن	چبانا	خاید
خرامیدن	ٹہلنا	خرامد
خریدن	مول لینا	خرد
خستن	زخمی کرنا زخمی ہونا	خستد

مصدر	معنی مصدر	مضارع
خسپیدن	سونا	خسپد
خفتن خوابیدن	سونا	خوابد
خموشیدن	چپ رہنا	خموشد
خندیدن	ہنسنا	خندد
خواندن	پڑھنا، بلانا	خواند
خشکیدن	سوکھنا	خشکد
خیدن	خم دینا	خید
خلیدن	چبھنا	خلد
خمیدن	جھکنا	خمد
خواستن	چاہنا	خواہد
خوردن	کھانا	خورد
خیسیدن	بھیگنا	خیسد
خنبیدن	تالی بجانا	خنبد
	(د)	
دادن	دینا	دہد
دانستن	جاننا	داند
درخشیدن	چمکنا	درخشد
درفشیدن	کانپنا	درفشد

Scanned by CamScanner

مصدر	معنی مصدر	مضارع
دُزْدِیدَن	چرانا	دُزْدَد
داشْتَن	رکھنا	دارَد
درائِیدَن	آواز کرنا	درایَد
دَرُوْدَن دَرْوِیدَن	کھیت کاٹنا	دَرَوَد
دَرِیدَن	پھاڑنا	دَرَد
دَلِیدَن	دلنا	دَلَد
دَمِیدَن	پھونکنا، چمکنا، جمنا نکلنا گپ مارنا	دَمَد
دُوْشِیدَن	دوہنا	دُوْشَد
دِیدَن	دیکھنا	بِیْنَد
دَوِیدَن	دوڑنا	دَوَد
دُوْخْتَن دُوْزِیدَن	سینا	دُوْزَد
	(ر)	
راندَن	ہانکنا، چلانا	رانَد
رَزِیدَن	رنگنا	رَزَد
رَسْتَن رَہِیدَن	چھوٹنا	رَہَد
رَسِیدَن	پہونچنا	رَسَد

مصدر	معنی مصدر	مضارع
رُفْتَن، رُوْفْتَن رُوْبِیدَن	جھاڑو دینا	رُوْبَد
رَنْجِیدَن	آزردہ ہونا	رَنْجَد
رِیخْتَن رِیْزِیدَن	گرانا، بہانا	رِیْزَد
رِیْسْتَن	ہگنا	رِیْسَد
رُبُوْدَن	لے بھاگنا	رُبایَد
رُسْتَن رُوْیِیدَن	جمنا، اگنا	رُوْیَد
رِسْتَن، رِشْتَن	کاتنا	رِیْسَد
رِیْسِیدَن	کاتنا	رِیْسَد
رَفْتَن	جانا، چلنا	رَوَد
رَمِیدَن	بھاگنا	رَمَد
رَنْدِیدَن	زندہ کرنا	رَنْدَد
رِیدَن	ہگنا	رِیَد، رِیْنَد
	(ز)	
زادَن زائِیدَن	جننا	زایَد
زَدَن	مارنا	زَنَد
زُوْبِیدَن	رِسنا، بچہ پیدا ہونا	زُوْبَد

Scanned by CamScanner

مصدر	معنی مصدر	مضارع
زِیستَن	جینا	زِیَد
زارِیدَن	رونا	زارَد
زَدُودَن زَدائِیدَن	کھرچنا صاف کرنا	زَدایَد
زِیبِیدَن	زیب دینا	زِیبَد
	(ژ)	
ژُولِیدَن	بکھرنا	ژُولَد
ژاژِیدَن	بیہودہ بکنا	ژاژَد
	(س)	
ساخْتَن	موافقت کرنا بنانا	سازَد
سِپُردَن	سونپنا	سِپُرَد
سُتُردَن	مونڈنا، چھیلنا	سُتُرَد
سِتَدَن سِتانْدَن	لینا	سِتانَد
سَجِیدَن	چراغ کی بتی بڑھانا	سَجَد
سائِیدَن سُودَن	گھسنا	سایَد

مصدر	معنی مصدر	مضارع
سِپُردَن	پامال کرنا راہ چلانا	سِپُرَد
سِتیزِیدَن	لڑنا	سِتیزَد
سَرائِیدَن سَرُودَن	گانا	سَرایَد
سِرِشْتَن	گوندھنا	سِرِیشَد
سَزِیدَن	لائق ہونا	سَزَد
سَگالِیدَن	اندیشہ کرنا	سَگالَد
سَنْجِیدَن	تولنا	سَنْجَد
سُرفِیدَن	کھانسنا	سُرفَد
سُفْتَن	پرونا	سُفتَد
سُنْبِیدَن	سوراخ کرنا	سُنْبَد
سُوخْتَن	جلنا، جلانا	سُوزَد
	(ش)	
شاشِیدَن	موتنا	شاشَد
شِتافْتَن شِتابِیدَن	دوڑنا	شِتابَد
شِپِلِیدَن شِپِیلِیدَن	نچوڑنا	شِپِلَد شِپِیلَد

Scanned by CamScanner

مصدر	معنی مصدر	مضارع
شِگافتن	پھٹنا، پھاڑنا	شِگافد
شِگُفتن	کھلنا	شِگُفد
شکُوہیدن	بزرگی جتانا	شکوہد
شایستن	لائق ہونا	شاید
شُدن، شُودن	ہونا، جانا	شَوَد
شُستن شُوئیدن	دھونا	شُوید
شِکستن	ٹوٹنا، توڑنا	شِکند
شکوخیدن	الف ہونا گھوڑے کا ٹھوکر کھانا	شکوخد
شُمردن	گننا، جاننا	شُمرد
شمیدن	سونگھنا	شمد
شکیبیدن	صبر کرنا	شکیبد
شُوریدن	شور کرنا	شُورد
شناختن	پہچاننا	شناسد
شنُودن شنیدن شنفتن	سننا، سونگھنا	شنود

مصدر	معنی مصدر	مضارع
شِیفتن	فریفتہ ہونا	شِیوَد، شِیبد
	(ط)	
طلبیدن	مانگنا، بلانا چاہنا	طلبد
طرازیدن	نقش کرنا	طرازد
	(غ)	
غرّیدن غریویدن	شور کرنا	غریود، غرّد
غنُودن	اونگھنا	غنُود
غلطیدن	لڑھکنا	غلطد
غزیدن غژیدن	شور کرنا	غزیود، غژد
غارتیدن	لوٹنا	غارتد
	(ف)	
فازیدن	جمائی لینا	فازد
فرستادن	بھیجنا	فرستد
فرمُودن	فرمانا	فرماید
فروشیدن فروختن	بیچنا	فروشد

Scanned by CamScanner

مصدر	معنی مصدر	مضارع
فرسودن فرسائیدن	گھسنا پرانا ہونا	فرساید
فراختن فراشتن	بلند کرنا	فرازد
فروختن فروزیدن	روشن کرنا	فروزد
فرود آمدن	اترنا	فرود آید
فروماندن	عاجز رہنا	فروماند
فشاردن	نچوڑنا	فشارد
فہمیدن	سمجھنا	فہمد
فسردن	بجھنا، بجھانا	فسرد
فلخودن فلخیدن	کپاس اوٹنا	فلخد فلخاید
	(ک)	
کاستن کاہیدن	گھٹنا، گھٹانا	کاہد
کافتن کاویدن	کھودنا	کاود
کشادن کشودن	کھولنا، کھلنا	کشاید
کشیدن	کھینچنا	کشد
کوشیدن	کوشش کرنا	کوشد
کندیدن	کھودنا	کندد
کاشتن کاریدن	بونا	کارد
کردن	کرنا	کند
کشتن	مار ڈالنا	کشد
کفیدن کفتن	پھٹنا	کفد
کندن	کھودنا	کند
کوفتن کوبیدن	کوٹنا ٹھوکنا	کوبد
	(گ)	
گداختن گدازیدن	گلنا، پگھلنا گلانا، پگھلانا	گدازد
گزرانیدن	گزارنا گزارہ کرنا	گزراند
گرائیدن	میل کرنا	گراید
گرویدن	متفق ہونا مسلمان ہونا	گرود

Scanned by CamScanner

مصدر	معنی مصدر	مضارع
گِرِیستَن	رونا	گِرِید
گُزاردَن	ادا کرنا	گُزارَد
گُزِیدَن	قبول کرنا	گُزِینَد
گُستَردَن گُستَرانِیدَن	بچھانا	گُستَرَد
گُفتَن	کہنا	گُوید
گُنجِیدَن	سمانا	گُنجَد
گُذاشتَن	چھوڑنا	گُذارَد
گُذَشتَن	گذرنا	گُذَرَد
گِرِفتَن	پکڑنا، قبول کرنا	گِیرَد
گُرِیختَن گُرِیزِیدَن	بھاگنا	گُرِیزَد
گَردِیدَن گَشتَن	پھرنا، ہونا	گَردَد
گَزِیدَن	کاٹنا، ڈنک مارنا	گَزَد
گُساردَن	کھانا	گُسارَد
گُسَستَن گُسِلِیدَن	توڑنا	گُسِلَد

مصدر	معنی مصدر	مضارع
گُماردَن گُماشتَن	مقرر کرنا	گُمارَد
گُوارِیدَن	ہضم ہونا	گُوارَد
	(ل)	
لَرزِیدَن	کانپنا	لَرزَد
لَغزِیدَن	پھسلنا	لَغزَد
لُوکِیدَن	گھٹنوں چلنا	لُوکَد
لِیسِیدَن	چاٹنا	لِیسَد
لائِیدَن	شور کرنا بیہودہ بکنا	لاید
لافِیدَن	فضول بکنا	لافَد
	(م)	
مالِیدَن	ملنا	مالَد
مُردَن	مرنا	مِیرَد
مِیختَن مِیزِیدَن	موتنا	مِیزَد
ماندَن	رہنا، مشابہ ہونا	مانَد
مَکِیدَن	چوسنا	مَکَد

Scanned by CamScanner

مصدر	معنی مصدر	مضارع
(ن)		
نازِیدن	ناز کرنا، فخر کرنا	نازد
ناوِیدن	ٹیڑھا ہونا، جھکنا، ختم ہونا	ناود
نشستن	بیٹھنا	نشیند
نگرِیستن	دیکھنا	نگرد
نمودن	دکھلانا، کرنا	نماید
نوردیدن	لپیٹنا	نوردد
نگاشتن، نگارِیدن	لکھنا، نقش کرنا	نگارد
نکوہیدن	برا کہنا	نکوہد
نواختن، نوازِیدن	نوازنا	نوازد
نوشیدن	پینا	نوشد
نہادن	رکھنا	نہد
نیازیدن	عاجزی کرنا	نیازد
نہفتن	چھپنا، چھپانا	نہفتد
نیوشیدن	سننا	نیوشد
نامیدن	نام رکھنا	نامد
(و)		
ورزیدن	قبول کرنا	ورزد
وزِیدن	ہوا کا چلنا	وزد
واخیدن	ڈھکنا	واخد
(ہ)		
ہشتن، ہلیدن	چھوڑنا	ہلد
ہازیدن	دیکھنا	ہازد
(ی)		
یارستن	طاقت رکھنا	یارد
یافتن	پانا	یابد

Scanned by CamScanner

فعل کے اقسام (۱)

فعل کی زمانہ کے اعتبار سے چھ قسمیں ہیں: ماضی، مضارع، حال، مستقبل، امر، نہی۔

فعل ماضی

جس کے معنی میں زمانہ گذرا ہوا پایا جاوے جیسے: ''لایا، گیا''۔

فعل ماضی کی سات قسمیں ہیں: ماضی مطلق، ماضی قریب، ماضی بعید، ماضی استمراری، ماضی احتمالی، ماضی تمنائی، ماضی معطوفہ۔

ماضی مطلق

جس سے کیا ہوا کام معلوم ہو، قریب اور بعید کے لحاظ کئے ہوئے بغیر جیسے: ''آیا''۔

ماضی مطلق بنانے کا قاعدہ: مصدر کے آخر سے نون گرانے سے اور اس سے پہلے حرف کی حرکت دور کرنے سے ماضی مطلق کا واحد غائب بن جاتا ہے جیسے: ''آمدن'' سے ''آمد'' بنا، اور واحد غائب میں نون دال بڑھانے سے ماضی مطلق کا جمع غائب بن جاتا ہے، اور یائے معروف بڑھانے سے ماضی مطلق کا واحد حاضر بن جاتا ہے، اور یائے مجہول اور دال بڑھانے سے جمع حاضر بن جاتا ہے، اور میم بڑھانے سے واحد متکلم، اور یائے مجہول اور میم بڑھانے سے جمع متکلم بن جاتا ہے جیسے:

واحد غائب	جمع غائب	واحد حاضر	جمع حاضر	واحد متکلم	جمع متکلم
آمد (آیا وہ ایک مرد)	آمدند (آئے وہ سب مرد)	آمدی (آیا تو ایک مرد)	آمدید (آئے تم سب مرد)	آمدم (آیا میں ایک مرد)	آمدیم (آئے ہم سب مرد)

(۱) یہ بات ذہن نشین رہے کہ ہر فعل میں تین زمانوں میں سے کوئی ایک زمانہ ضرور پایا جائے گا، مثلاً زمانۂ ماضی ماضی کی تمام قسموں میں، زمانۂ حال مضارع اور حال میں اور زمانۂ مستقبل مضارع، مستقل اور امر و نہی میں۔

ماضی قریب

جس سے تھوڑی دیر کا کیا ہوا کام معلوم ہو جیسے: ''آیا ہے''۔

ماضی قریب (ا) بنانے کا قاعدہ: ماضی مطلق کے واحد غائب پر ''ہ'' اور ''است'' بڑھا دو، ماضی قریب کا واحد غائب بن جائے گا جیسے: ''آمدہ است''۔ اور ''ہ'' اور ''اند'' بڑھانے سے جمع غائب اور ''ہ'' اور ''ای'' بڑھانے سے واحد حاضر، اور ''ہ'' اور ''اید'' بڑھانے سے جمع حاضر، اور ''ہ'' اور ''ام'' بڑھانے سے واحد متکلم، اور ''ہ'' اور ''ایم'' بڑھانے سے جمع متکلم بن جاتا ہے جیسے:

واحد غائب	جمع غائب	واحد حاضر	جمع حاضر	واحد متکلم	جمع متکلم
آمدہ است (آیا ہے وہ ایک مرد)	آمدہ اند (آئے ہیں وہ سب مرد)	آمدۂ ای (آیا ہے تو ایک مرد)	آمدہ اید (آئے ہیں تم سب مرد)	آمدہ ام (آیا ہوں میں ایک مرد)	آمدہ ایم (آئے ہیں ہم سب مرد)

ماضی بعید

جس سے بہت مدت کا کیا ہوا کام معلوم ہو جیسے: ''آیا تھا''۔

ماضی بعید بنانے کا قاعدہ: ماضی مطلق کے واحد غائب کے آخر میں ''ہ'' اور ''بود'' بڑھانے سے ماضی بعید کا واحد غائب بن جاتا ہے جیسے: ''آمدہ بود''۔ اور باقی صیغوں کے بنانے کے لیے ماضی بعید کے واحد غائب میں وہی عمل کرو جو ماضی مطلق میں کیا تھا جیسے:

(ا) ماضی قریب واحد حاضر کا رسم الخط (ای) سے نہیں لکھا جاتا، بلکہ آخری (ہ) پر ہمزہ لکھا جاوے گا جیسے: آمدۂ، آوردۂ، خوردۂ، گرفتۂ، سنجیدۂ، فرمودۂ۔

فائدہ: ماضی مطلق کے آخر میں صرف ''ہ'' لگانے سے ماضی قریب بنتی ہے، اور دوسرے صیغے بنانے کے لیے ایک ہمزہ بڑھا کر صیغوں کی علامتیں لگا دیں گے، تاکہ دو ساکن جمع نہ ہوں۔

Scanned by CamScanner

واحد غائب	جمع غائب	واحد حاضر	جمع حاضر	واحد متکلم	جمع متکلم
آمده بود (آیا تھا وہ ایک مرد)	آمده بودند (آئے تھے وہ سب مرد)	آمده بودی (آیا تھا تو ایک مرد)	آمده بودید (آئے تھے تم سب مرد)	آمده بودم (آیا تھا میں ایک مرد)	آمده بودیم (آئے تھے ہم سب مرد)

ماضی استمراری (۱)

جس سے کسی کام کی ہمیشگی اور تکرار زمانہ گذرے ہوئے میں دریافت ہو جیسے: ''آتا تھا''۔

ماضی استمراری بنانے کا قاعدہ: ماضی مطلق کے اول ''می'' یا ''ہمی'' زیادہ کرو، ماضی استمراری بن جائے گا جیسے:

واحد غائب	جمع غائب	واحد حاضر	جمع حاضر	واحد متکلم	جمع متکلم
می آمد (آتا تھا وہ ایک مرد)	می آمدند (آتے تھے وہ سب مرد)	می آمدی (آتا تھا تو ایک مرد)	می آمدید (آتے تھے تم سب مرد)	می آمدم (آتا تھا میں ایک مرد)	می آمدیم (آتے تھے ہم سب مرد)

ماضی احتمالی (۲)

جس سے کئے ہوئے کام میں شک دریافت ہو جیسے: ''آیا ہوگا''۔

ماضی احتمالی بنانے کا قاعدہ: ماضی مطلق کے واحد غائب کے آخر میں ''ہ'' اور ''باشد'' زیادہ کردو ماضی احتمالی کا واحد غائب بن جاتا ہے جیسے: ''آمده باشد''۔

---

(۱) ماضی استمراری کا دوسرا نام ماضی ناتمام بھی ہے۔

(۲) ماضی احتمالی کا دوسرا نام ماضی شکی ہے۔

Scanned by CamScanner

اور باقی صیغوں کے بنانے کے لیے لفظ ''باشد'' (جو واحد غائب کے آخر میں ہے) کے آخر سے دال دور کر کے وہی عمل کرو جو ماضی مطلق میں کیا تھا جیسے:

جمع متکلم	واحد متکلم	جمع حاضر	واحد حاضر	جمع غائب	واحد غائب
آمدہ باشیم (آئے ہوں گے ہم سب مرد)	آمدہ باشم (آیا ہوں گا میں ایک مرد)	آمدہ باشید (آئے ہوں گے تم سب مرد)	آمدہ باشی (آیا ہوگا تو ایک مرد)	آمدہ باشند (آئے ہوں گے وہ سب مرد)	آمدہ باشد (آیا ہوگا وہ ایک مرد)

ماضی تمنائی

جس سے گذرے ہوئے زمانہ کی کسی کام کی آرزو معلوم ہو جیسے: ''کیا اچھا ہوتا کہ وہ آتا''۔

ماضی تمنائی بنانے کا قاعدہ: ماضی مطلق کے آخر یائے مجہول بڑھانے سے ماضی تمنائی بن جاتی ہے اور ماضی تمنائی کے صرف تین صیغے آتے ہیں: واحد غائب، جمع غائب اور واحد متکلم۔ اور جس صیغے کی علامت میں یاء ہے جیسے واحد حاضر، جمع حاضر اور جمع متکلم، اور یہ تینوں صیغے ماضی تمنائی میں نہیں آتے، اس لیے کہ اس میں دو یاء جمع ہو جائے گی، ایک ماضی کی اور ایک صیغے کی جیسے:

واحد متکلم	جمع غائب	واحد غائب
آمدمے (کیا اچھا ہوتا کہ آتا میں ایک مرد)	آمدندے (کیا اچھا ہوتا کہ آتے وہ سب مرد)	آمدے (کیا اچھا ہوتا کہ آتا وہ ایک مرد)

تنبیہ: جاننا چاہیے کہ ماضی تمنائی کبھی ماضی استمراری کے معنی میں بھی آتی ہے، اس لیے کہ ماضی تمنائی میں آرزو کا معنی حرفِ شرط اور حرفِ تمنا کے بعد پایا جاتا ہے۔ اور

Scanned by CamScanner

اگر آرزو کا معنی حرفِ شرط اور حرفِ تمنا کے بعد نہ پایا جاوے، تو ماضی تمنائی ماضی استمراری کے معنی میں آئے گی۔

شنیدم کہ مردے براہِ حجاز		ہر خطوہ کردے دو رکعت نماز

میں نے سنا کہ ایک مرد حج کے راستہ میں، ہر ایک قدم پر دو رکعت نماز پڑھتا تھا۔

مرا اے کاشکے مادر نمی زاد		وگر می زاد پس شیرم نمی داد

اے کاش کے میری ماں مجھ کو نہ جنتی، اور اگر جنتی تو پھر مجھ کو دودھ نہ پلاتی۔

ماضی معطوفہ: وہ ہے جس میں دو فعل ایک ساتھ حرفِ عطف کے ذریعہ سے ذکر کیے جائیں اور پہلے فعل کا ماضی ہونا ضروری ہے۔ اس کے بنانے کا طریقہ یہ ہے کہ ماضی مطلق کے آخر زبر دے کر ''ہ'' لگائیں اور ''ہ'' کے بعد کسی اور فعل کا ذکر کریں جیسے: ''خوردہ رفت''۔ یہ ''ہ'' واو عطف کے معنی میں ہے، اس کے معنی ہیں ''اور'' یعنی کھایا اور گیا، یا یوں کہو کہ کھا کر گیا، اس ماضی کی گردان نہیں ہوتی۔

سوالات مشقیہ

سوال (۱) : فعل کی تعریف کر کے اس کی قسمیں بتاؤ۔

سوال (۲) : فعل ماضی کی تعریف اور اس کی قسمیں بتاؤ۔

سوال (۳) : صیغہ اور فعل میں کیا فرق ہے؟

سوال (۴) : زمانہ کے اعتبار سے فعل کی کتنی قسمیں ہیں؟ ہر ایک کی تعریف بیان کر کے پانچ پانچ مثالیں دو۔

سوال (۵) : گذرا ہوا زمانہ کتنے فعلوں میں پایا جاتا ہے؟

سوال (٦) : کون سے کون سے فعل میں زمانہ مستقبل پایا جاتا ہے؟ اس کی تعریف بیان کر کے پانچ پانچ مثالیں دو۔

Scanned by CamScanner

سوال (۷) : کیا کوئی فعل ایسا ہے جس میں زمانہ نہ پایا جاوے؟

ذیل کی مثالوں میں معنی بتاؤ اور فعل اور صیغے کی تعیین کرو اور یہ بھی بتاؤ کہ کس طرح بنے؟

افروختی پرداختہ بودند افتادہ می گفتی گنجیدہ باشد ترسیدے

باختیم آشامیدہ بودم نشستہ اید می ژازیدیم ژولیدہ باشند تافتے

گداختہ بودی شمیدہ اند می خیسیدیم شناختہ باشم

فعل مضارع

مضارع(۱): وہ فعل ہے جس کے معنی میں زمانہ موجودہ اور آئندہ دونوں پائے جاویں جیسے: ''جاوے''۔

مضارع کے بنانے کا تو کوئی قاعدہ مقرر نہیں، البتہ مضارع کی علامت یہ ہے کہ آخر میں دال ساکن اور اس سے پہلے حرف پر زبر ہو جیسے: ''آموزد، اندازد، افزاید''۔

مضارع کے بقیہ صیغوں کے بنانے کا قاعدہ

مضارع کے واحد غائب کے آخر جو دال آتی ہے، اس کو دور کر کے مثل ماضی مطلق کے عمل کرو جیسے:

واحد غائب	جمع غائب	واحد حاضر	جمع حاضر	واحد متکلم	جمع متکلم
آید (آوے وہ ایک مرد)	آیند (آوے وہ سب مرد)	آئی (آوے تو ایک مرد)	آئید (آویں تم سب مرد)	آیم (آؤں میں ایک مرد)	آئیم (آویں ہم سب مرد)

(۱) **فائدہ**: جس طرح فارسی میں ماضی مطلق کے شروع میں باء زائد آتی ہے، اسی طرح مضارع کے شروع میں بھی باء زائد آتی ہے اور اس باء کے کچھ معنی نہیں ہوتے۔ اگر مضارع کے اول حرف پر ضمہ ہو تو باء کو مضموم پڑھینگے، اور اگر کسرہ یا فتحہ ہو تو باء کو مکسور پڑھینگے جیسے: ''بگُوید، بِرَوَد، بِرِیزَد''۔ اور اسم پر جو باء آتی ہے اس کو ہمیشہ مفتوح پڑھینگے جیسے: ''قلم بقلم، حرف بَحرف''۔

Scanned by CamScanner

حال

وہ فعل ہے جس میں زمانہ موجودہ پایا جاوے جیسے: ''جاتا ہے''۔

حال بنانے کا قاعدہ (۱): مضارع کے اول لفظ ''می، ہمی'' زیادہ کردو حال بن جائے گا جیسے:

واحد غائب	جمع غائب	واحد حاضر	جمع حاضر	واحد متکلم	جمع متکلم
می آید (آتا ہے وہ ایک مرد)	می آیند (آتے ہیں وہ سب مرد)	می آئی (آتا ہے تو ایک مرد)	می آئید (آتے ہیں تم سب مرد)	می آیم (آتا ہوں میں ایک مرد)	می آئیم (آتے ہیں ہم سب مرد)

مستقبل

وہ فعل ہے جس میں آنے والا زمانہ پایا جاوے جیسے ''جائے گا''۔

مستقبل بنانے کا قاعدہ: ماضی مطلق کے واحد غائب کے اول لفظ ''خواہد نوشت'' اور لفظ خواہد کے ''بڑھاؤ، فعل مستقبل کا واحد غائب بن جائے گا جیسے: ''خواہد نوشت'' اور لفظ خواہد کے آخر سے دال دور کر کے مثل ماضی مطلق کے عمل کرو، اور ماضی مطلق کے واحد غائب کو بدستور رکھو، باقی صیغے بن جاویں گے جیسے:

واحد غائب	جمع غائب	واحد حاضر	جمع حاضر	واحد متکلم	جمع متکلم
خواہد آمد (آئے گا وہ ایک مرد)	خواہند آمد (آئیں گے وہ سب مرد)	خواہی آمد (آئے گا تو ایک مرد)	خواہید آمد (آئیں گے تم سب مرد)	خواہم آمد (آوں گا میں ایک مرد)	خواہیم آمد (آئیں گے ہم سب مرد)

(۱) **فائدہ**: کبھی حال کا صیغہ مستقبل کے معنی بھی آتا ہے جیسے: ''باش باش کہ می آیم'' ٹھہر ٹھہر کہ میں آوں گا۔

Scanned by CamScanner

مثبت اور منفی

کسی فعل کے ہونے یا نہ ہونے کے اعتبار سے فعل کی دو قسمیں ہیں: مثبت و منفی۔

مثبت: وہ فعل ہے جس میں کرنا یا ہونا پایا جاوے جیسے: "پڑھا یا لکھا"۔

منفی: وہ فعل ہے جس میں نہ کرنا یا نہ ہونا پایا جاوے جیسے: "نہیں پڑھا اور نہیں لکھا"۔

تنبیہ: پہلے جس قدر افعال گذر چکے ہیں وہ سب مثبت کے تھے۔

فعل منفی بنانے کا قاعدہ: منفی بنانے کا قاعدہ یہ ہے کہ فعل کے شروع میں نون زیادہ (۱) کردو جیسے "نکرد" اور اگر فعل کے شروع میں الف متحرک ہو تو اس کو "یاء" سے بدل کر نون زیادہ کردو جیسے: "آموخت" سے "نیاموخت"۔

فعل امر (۲)

کسی کام کا حکم کرنے کو امر کہتے ہیں، اس کی دو قسمیں ہیں: امر حاضر، امر غائب۔ اور متکلم کے صیغوں کو بھی امر غائب میں داخل سمجھتے ہیں، اس لیے کہ امر غائب اور امر متکلم کے بنانے کا طریقہ ایک ہے، اور وہ یہ ہے کہ مضارع کے شروع میں "باید کہ" یا صرف "باء" لگا دیتے ہیں جیسے: "باید کہ پرورد" اور یہ علامت مضارع اور امر غائب میں فرق کرنے کے واسطے لگاتے ہیں، ورنہ در حقیقت مضارع اور امر غائب دونوں ایک ہی ہیں۔

امر حاضر بنانے کا طریقہ: امر حاضر بنانے کا طریقہ یہ ہے کہ مضارع کے واحد حاضر کے آخر سے یائے علامت دور کر کے اس سے پہلے حرف کا زیر گرادیں جیسے: "پروری" سے "پرور"۔ امر حاضر کے شروع میں اکثر "باء" زائد ہوتی ہے جیسے: "بپرور"

---

(۱) نون نافیہ ماضی وحال کی "می" پر لگانا بہتر ہے، اسی طرح فعل مجہول میں "شدن" کے مشتقات پر بڑھانا چاہیے۔

(۲) امر اور نہی منفی نہیں ہوتے۔

اور اگر اول میں الف متحرک ہو تو اس کو ''یاء'' سے بدل کر ''باء'' زیادہ کرتے ہیں جیسے: ''بیاشام''۔

واحد غائب	جمع غائب	واحد حاضر	جمع حاضر	واحد متکلم	جمع متکلم
بیاید (چاہیے کہ آوے وہ ایک مرد)	بیایند (چاہیے کہ آویں وہ سب مرد)	بیا (آ تو ایک مرد)	بیائید (آؤ تم سب مرد)	بیایم (چاہیے کہ آؤں میں ایک مرد)	بیائیم (چاہیے کہ آویں ہم سب مرد)

فعل نہی (۱)

کسی کام کے روکنے کو نہی کہتے ہیں۔

نہی کی دو قسمیں ہیں: حاضر، غائب۔

اور مثل امر کے نہی متکلم کو بھی نہی غائب میں شمار کرتے ہیں۔ نہی حاضر فارسی میں اس طرح بنتا ہے کہ امر حاضر کے اول میں میم مفتوح لگادیں جیسے: ''پرور'' سے ''مپرور'' اور نہی حاضر مجہول میں ''شو'' پر میم لگادیں جیسے: ''پرورده شو'' سے ''پرورده مشو''۔ اردو میں نہی حاضر اس طرح بنتی ہے کہ اردو امر حاضر کے اول ''نون'' یا ''مت'' لگادیں جیسے: ''پال'' سے ''نہ پال''، ''مت پال''، فارسی میں نہی غائب و متکلم فعل مضارع ہے، منفی کی طرح دونوں میں فرق کرنے کے لئے ''باید کہ'' لگاتے ہیں جیسے: ''باید کہ نپرور''۔

---

(۱) امر اور مثبت میں فرق یہ ہے کہ امر میں کسی کام کے کرنے یا ہونے کی طلب ہوتی ہے جیسے: ''پڑھ، لکھ'' اور مثبت میں کسی کام کے ہونے یا کرنے کو بتلایا جاتا ہے جیسے: ''پڑھا، لکھا''۔

نہی اور منفی میں فرق یہ ہے کہ نہی میں کسی کام کے نہ ہونے یا نہ کرنے کی طلب ہوتی ہے جیسے: ''مت پڑھ، مت لکھ'' اور منفی میں کسی فعل کے نہ کرنے یا نہ ہونے کو بتلایا جاتا ہے جیسے: ''نہیں پڑھا، نہیں لکھا''۔

نون نہی اور میم نہی ہمیشہ مفتوح ہوتا ہے۔

Scanned by CamScanner

سوالات مشقیہ

سوال (۱): نہی بنانے کا قاعدہ بیان کرکے نہی اور منفی میں فرق مثالوں سے واضح کرو۔

سوال (۲): فعل مضارع میں کونسا زمانہ پایا جاتا ہے؟ اس کی تعیین کرکے اس کے بنانے کا قاعدہ بتلائیے۔

سوال (۳): مثبت اور منفی فعل کی کس اعتبار سے تقسیم ہے؟ اس کو واضح کرو۔

سوال (۴): فعل امر کی تعریف کرکے اس کے بنانے کا قاعدہ بیان کیجئے۔

ذیل کی مثالوں میں معنی بتاؤ اور فعل اور صیغوں اور افعال مجہولہ کی تعیین کرو۔

می زایند	دویم	خواہی آگند	میاورید	بہ پندار	نبوئی
نمی پیرایم	نخواہد خست	مخم	برہ	پاریم	برسم
نہفتہ می شوند		دانستہ شدہ باشید	نہادہ بشو		ستائیدہ شدہ بودی
نخواہد خمید	دانی	نمی زیند	ملیس	فروختہ خواہم شد	ساختہ مشو

فاعل ومفعول بہ

فاعل(۱): کام کرنے والے کو کہتے ہیں جیسے: ”خالد نے پڑھا“ اس میں خالد فاعل ہے۔

مفعول: وہ ہے جس پر فعل واقع ہو جیسے: ”پکڑا بکر کو“ اس میں بکر مفعول ہے۔

اسم فاعل واسم مفعول

اسم فاعل: وہ اسم ہے جو فعل سے نکلے اور فعل کے کرنے والے کو بتلادے۔

---

(۱) اسم فاعل واسم مفعول اور فاعل ومفعول بہ میں فرق یہ ہے کہ اسم فاعل اور اسم مفعول مشتق ہوتے ہیں اور فاعل ومفعول بہ مشتق نہیں ہوتے جیسے: ”خوانندہ، خواندہ، زدزید، زدم بکررا“۔

Scanned by CamScanner

اسم فاعل بنانے کا قاعدہ: امر حاضر کے واحد حاضر پر لفظ ''ندہ'' بڑھا دو اسم فاعل بن جائے گا جیسے: ''کنی'' سے ''کنندہ''۔

اسم فاعل کی دو قسمیں ہیں: اول قیاسی، دوم سماعی۔

قیاسی: وہ ہے جو طریقۂ مذکورہ سے بنایا جائے۔

اسم فاعل سماعی: وہ اسم ہے جس کے بنانے کا کوئی قاعدہ مقرر نہیں محض سننے سے تعلق رکھتا ہو، یعنی جس طرح اہل زبان سے سنایا گیا اسی طرح استعمال میں آنے لگا، مثلاً: (۱) کبھی امر حاضر کے ساتھ اسم ملنے سے جیسے: ''جہاں آرا، بزم آرا''۔ (۲) کبھی امر حاضر پر ''گار'' لگانے سے جیسے: ''آمرزگار، پرہیزگار''۔ (۳) کبھی ماضی مطلق پر ''گار'' لگانے سے جیسے: ''پروردگار، کردگار''۔ (۴) کبھی امر حاضر پر ''ہ'' لگانے سے جیسے: ''استرہ'' (۵) کبھی امر حاضر پر ''الف نون'' لگانے سے جیسے: ''افتان، خیزان''۔ (۶) کبھی امر حاضر پر الف لگانے سے جیسے: ''دانا، بینا'' (۷) کبھی امر حاضر پر ''آر'' لگانے سے جیسے: ''پرستار''۔ (۸) اور کبھی ماضی مطلق کے ساتھ ''آر'' لگانے سے جیسے: ''خریدار، نمودار''۔ (۹) کبھی خود امر حاضر کا صیغہ اسم فاعل سماعی کا معنی دیتا ہے جیسے: ''زاریدن'' سے ''زار''۔

اسم مفعول

وہ اسم ہے جو فعل سے نکلے اور جس فعل پر واقع ہوا ہے اس کو بتلا دے جیسے: ''پڑھا ہوا''۔

اسم مفعول بنانے کا قاعدہ: ماضی مطلق[۱] پر ''ہ'' زیادہ کردو اسم مفعول بن جائے گا جیسے: ''نوشتہ'' (لکھا ہوا)۔

اسم مفعول سماعی: کا بھی کوئی قاعدہ مقرر نہیں محض سنے سنائے صیغے استعمال میں آتے ہیں، مثلاً: کبھی ایک اسم اور ماضی کا صیغہ ملنے سے اسم مفعول سماعی بن

[۱] کے واحد غائب

Scanned by CamScanner

جاتا ہے جیسے: ''قزآگند''، کبھی ایک اسم اور ایک امر ملنے سے جیسے: ''پامال، دلپزیر''، کبھی امر حاضر کے آخر الف نون لگانے سے جیسے: ''بریاں''، کبھی ماضی مطلق کے آخر ''آر'' لگانے سے جیسے: ''گرفتار''، کبھی خود امر حاضر کا صیغہ اسم مفعول سماعی کا معنی دیتا ہے جیسے: ''گزیدن'' سے ''گزیں''۔

اسم فاعل اور اسم مفعول کی جمع بنانے کا قاعدہ یہ ہے کہ اس کے آخر میں جو ''ہ'' ہے اس کو گاف سے بدل کر الف نون زیادہ کرتے ہیں جیسے: ''پرورندہ'' سے ''پرورندگاں''، ''پروردہ'' سے ''پروردگاں''۔

اسم تفضیل: اسم تفضیل وہ اسم مشتق ہے جس سے یہ معلوم ہو کہ فاعل اپنے کام میں سب سے زیادہ ہے۔ اسم تفضیل فارسی میں اس طرح بنتا ہے کہ اسم فاعل کے آخر ''تر'' لگادیں جیسے: ''پرورندہ تر'' (زیادہ پالنے والا) اور جمع کے لیے آخر میں الف ونون زیادہ کرتے ہیں جیسے: ''پرورندہ تران''۔

اسم آلہ: وہ اسم ہے جو کام کا واسطہ یعنی اوزار ہو، اور وہ بھی امر واسم کے ملنے سے بنتا ہے جیسے: ''فتیل سوز'' یعنی آلہ سوختن فتیلہ، یعنی جلانے کا اوزار، ''زرکوب'' سونا کوٹنے کا آلہ۔

اسم حال: وہ اسم ہے جس سے فاعل یا مفعول دونوں کی حالت کام کے وقت کی معلوم ہو جیسے: ''زدم زید را استادہ'' (میں نے زید کو کھڑے ہونے کی حالت میں مارا)۔

اسم ظرف: وہ اسم مشتق ہے جس سے کام کے ہونے کا وقت یا جگہ سمجھی جائے، اگر کام کی جگہ معلوم ہو تو اسم ظرف مکان ہے، اور اگر وقت معلوم ہو تو اسم ظرف زمان ہے۔ ظرف مکان بنانے کا طریقہ یہ ہے کہ امر کے واحد حاضر کے شروع میں اسم لگا دو جیسے: ''زرخیز'' یعنی جائے خاستن زار۔ اور کبھی حاصل مصدر پر ''گاہ'' لگانے سے بنتا ہے

Scanned by CamScanner

جیسے: ’’ آرام گاہ‘‘ (آرام کی جگہ) ’’پرورش گاہ‘‘ (پالنے کی جگہ)۔اور اگر اسم ظرف زمانی ہے تو گاہ کے معنی وقت کے لگیں گے جیسے: ’’سحر گاہ‘‘ (صبح کا وقت)۔

حاصل مصدر: وہ ہے کہ جس سے کیفیت مصدر کی سمجھی جاوے اور کئی طرح بنتا ہے؛ اکثر امر پر ’’شین‘‘ بڑھانے سے مثلاً: ’’دانش‘‘ اور امر یا اسم صفت یا اسم موصول یا اسم فاعل پر یائے مصدری بڑھانے سے، اس صورت میں ہائے فاعلی ومفعولی گاف سے بدل جائے گی جیسے: ’’خوشی، خردمندی، پرستندگی، آزردگی‘‘۔کبھی صرف ماضی مطلق کا صیغہ جیسے: ’’گفت‘‘ صرف امر کا صیغہ جیسے: ’’آزار‘‘ امر حاضر کے آخر ’’اک‘‘ زیادہ کرنے سے مثلاً: ’’خوراک، پوشاک‘‘۔امر حاضر پر کوئی اسم بڑھانے سے جیسے: ’’قدم بوس، دسترس، خونریز‘‘۔ ماضی وامر کے ملنے سے جیسے: ’’گفتگو، جستجو، کشتکار‘‘۔ ماضی کے آخر ’’آر‘‘ بڑھانے سے جیسے: ’’گفتار، رفتار، دیدار، کردار‘‘۔

سوالات مشقیہ

سوال (۱): فاعل ومفعول بہ کی تعریف بیان کر کے فاعل اور اسم فاعل اور اسم مفعول کا فرق بیان کرو۔

(سوال (۲): فعل مجہول بنانے کا قاعدہ بتا کر کوئی بھی ایک مصدر سے فعل مجہول مثبت اور منفی کی مکمل گردان ہر فعل سے کرو۔

سوال (۳): اسم فاعل کی تعریف بیان کر کے اس کے بنانے کا قاعدہ بیان کرو، اور اس کی قسمیں بتا کر ہر قسم کی تعریف بیان کر کے دونوں میں فرق واضح کرو۔

سوال (۴): اسم فاعل اور اسم مفعول کی جمع بنانے کا قاعدہ بیان کر کے پانچ پانچ مثالیں دو۔

ذیل کی مثالوں میں معنی بتاؤ اور اسم آلہ اور اسم تفضیل اور حاصل مصدر اور اسم فاعل قیاسی اور اسم فاعل سماعی کی تعیین کرو۔

Scanned by CamScanner

کفگیر	خوانندہ تر	آفرینش	بادزن
پرندہ تر	خوراک	سرپوش	خورندہ تر
جستجو	رومال	کشمکش	کشتم زید را تشنہ
محمود را گریاں دیدم	شناختہ	بارندہ	برندہ
زمین بوس	بت پرست	پندارندہ	دیدہ
نالیدہ	خطاپوش	جوئندہ	چسپندہ
پشت خار	غم خوار	دانندہ	دمندہ

❖❖❖❖❖❖❖

Scanned by CamScanner

بابِ دوم نحو فارسی

علم نحو: وہ علم ہے جس سے کلمہ کو جوڑنے کی حقیقت معلوم ہو۔

غرض: اس کی یہ ہے کہ کلمہ کو جوڑنے میں غلطی واقع نہ ہو اور اس کا معنی صحیح طور پر سمجھ لیا جائے۔

موضوع: اس کا کلام ہے۔

مفرد و مرکب

لفظ معنی دار کی دو قسمیں ہیں: اول مفرد، دوم مرکب۔

مفرد: وہ لفظ ہے جو اکیلا ہو اور جس سے ایک معنی سمجھے جاویں جیسے: ''عمر''۔

مرکب: وہ ہے جو دو کلموں یا زیادہ سے مل کر بنا ہو جیسے: ''خالد کا لڑکا''۔

مرکب کے اقسام

مرکب کی دو قسمیں ہیں: مفید و غیر مفید۔

مفید: وہ ہے کہ پوری بات ہو جیسے: ''بکر رفتہ است''۔

غیر مفید: وہ ہے کہ پوری بات نہ ہو جیسے: ''کتابِ بکر''۔

سوالات مشقیہ

سوال (۱): علمِ نحو کسے کہتے ہیں؟

سوال (۲): مفرد اور مرکب کی تعریف بیان کر کے دونوں کی پانچ پانچ مثالیں دو۔

سوال (۳): مفرد کی کتنی قسمیں ہیں؟ اور مفرد کس کی قسم ہے؟

سوال (۴): مرکب کے اقسام کی تعریف بیان کر کے دونوں کی رہبر فارسی میں سے پانچ پانچ مثالیں دو۔

Scanned by CamScanner

سوال (۴): ذیل کی مثالوں میں یہ بتاؤ کہ کون مرکب مفید ہے اور کون مرکب غیر مفید ہے؟

زید کی بہن	خالد کی کتاب	عمر کا باپ آیا ہے	کل میں دیو بند سے آیا
ٹوپی سفید	میرا قلم	شریف مرد	ہاتھی کے پاؤں
کتے کی دم	میرا بھائی آج آئے گا		

مرکبِ غیر مفید کے اقسام

مرکب غیر مفید کی دو قسمیں ہیں: مرکبِ اضافی و مرکبِ توصیفی۔

مرکب اضافی: وہ ہے جو مضاف اور مضاف الیہ سے مل کر بنا ہو۔

مضاف: وہ اسم ہے جو کسی دوسرے اسم سے لگاؤ رکھے۔

مضاف الیہ: وہ اسم ہے کہ اس سے کسی اسم کا لگاؤ ہو جیسے: ''پدر خالد'' میں ''پدر'' مضاف ہے اور ''خالد'' مضاف الیہ۔

تنبیہ: جاننا چاہیے کہ فارسی و عربی میں مضاف پہلے آتا ہے اور مضاف الیہ پیچھے، اور اردو میں مضاف الیہ پہلے آتا ہے اور مضاف پیچھے جیسے: ''خالد کا باپ'' اور ایک قسم اضافت کی اضافتِ مقلوبی ہے (۱): وہ یہ ہے کہ مضاف الیہ مضاف سے پہلے آوے جیسے: ''جہاں شاہ'' (دنیا کا بادشاہ) ''پیرانِ پیر'' (پیروں کے پیر)۔

مرکب توصیفی: وہ ہے جو موصوف صفت سے مل کر بنے۔

صفت: وہ ہے جس سے کسی اسم کی برائی یا بھلائی معلوم ہو۔

موصوف: وہ ہے جس کی برائی یا بھلائی بیان کی جاوے جیسے: ''آب خنک'' میں ''آب'' موصوف ہے اور ''خنک'' صفت ہے۔

---

(۱) **فائدہ:** جس طرح اضافت کی دو قسمیں ہیں: اضافتِ مستوی، اضافتِ مقلوبی، اسی طرح صفت کی بھی دو قسمیں ہیں: صفتِ مستوی، صفت مقلوبی۔

Scanned by CamScanner

اور ایک قسم صفت کی صفتِ مقلوبی ہے وہ یہ ہے کہ صفت موصوف سے پہلے آوے جیسے: ''کج کلاہ، خوش لباس، خوبرو''۔

مضاف اور موصوف کے آخر میں اگر الف اور واو اور ہاء نہ ہوتو اس کے آخر کسرہ ہوتا ہے جیسے: ''چشم گربہ، مردِ دلیر''۔ اور اگر الف یا واو ہوتو اس کے آخر میں یائے مجہول آتی ہے جیسے: ''موئے ریش، دانائے کامل''۔ اور اگر ہاء (۱) ہوتو اس کو ہمزہ سے بدل لیتے ہیں جیسے: ''نوشتۂ عمر، جامۂ سفید''۔

اردو میں علاماتِ اضافت نو ہیں: را، رے، ری، نا، نے، نی، کا، کے، کی۔

سوالات مشقیہ

سوال (۱): مرکب غیر مفید کی کتنی قسمیں ہیں؟ ہر ایک کی تعریف بیان کرکے مثال دے کر مضاف مضاف الیہ، موصوف صفت کو الگ الگ بتاؤ۔

سوال (۲): اضافتِ مقلوبی اور قلبِ موصوف کسے کہتے ہیں؟ ہر ایک کی تعریف بیان کرکے پانچ مثالیں دو۔

ذیل کی مثالوں کا ترجمہ کیجئے اور مضاف اور مضاف الیہ اور موصوف صفت کی تعیین کیجئے۔ نیز علامتِ اضافت بھی بتائیں۔

شہرکوفہ ، ابرِ رحمت ، عصائے کلیم ، موئے ریش ، شیشۂ دل ، گلِ بوستاں، چراغِ دل ، بندۂ نیک ، خوئے خویش ، مردِ نیک ، کتابِ من ، شاہِ جہاں ، نگاہِ کرم ، خوشۂ انگور ، زنِ فاسق ، خطِ خوب ، تختۂ سیاہ ، تمنائے دل۔

---

(۱) (ہ) سے مراد یہاں پر ہائے مختفی ہے، ہاء مختفی خواہ اصلی ہو یا وصلی، اضافت کی حالت میں ہمزہ سے بدل جاتی ہے۔

Scanned by CamScanner

جملہ کے اقسام

مرکب مفید کو جملہ بھی کہتے ہیں۔ جملہ کی دو قسمیں ہیں: خبریہ اور انشائیہ۔

جملہ خبریہ: وہ ہے کہ اس کے کہنے والے سچا یا جھوٹا کہہ سکیں جیسے: ''ماہ شدہ است''۔

جملہ انشائیہ(۱): وہ ہے جس کے کہنے والے کو سچا یا جھوٹا نہ کہہ سکیں جیسے: ''ماہ بہیں''۔

جملہ خبریہ کی دو قسمیں ہیں: فعلیہ اور اسمیہ۔

جملہ اسمیہ: وہ ہے جو دو اسموں سے مل کر بنے، ایک کو ان میں سے مبتداء کہتے ہیں، دوسرے کو خبر۔ جس کا حال بیان کیا جائے اس کو مبتداء اور اس حال کو خبر کہتے ہیں جیسے: ''مردِ پیر است'' میں مرد مبتداء اور پیر است خبر ہے۔ اور مبتداء شروع جملہ میں آتا ہے۔

جملہ فعلیہ (۲): وہ ہے جو فعل اور فاعل سے مل کر بنے جیسے: ''بکر دوید'' میں بکر فاعل اور دوید فعل۔

---

(۱) جملہ انشائیہ وہ جملہ ہے جس سے کہنے والے کی محض ایک غرض معلوم ہوتی ہے، جھوٹ سچ کو اس میں کوئی دخل نہیں ہوتا۔

جملہ انشائیہ کی دس قسمیں ہیں: (۱) امر (۲) نہی (۳) تمنی (۴) ترجی (۵) ندا (۶) تعجب (۷) استفہام (۸) عرض (۹) عقود (۱۰) قسم۔

[۱] امر جیسے: ''بزن زیدرا'' [۲] نہی جیسے: ''مزن زیدرا'' [۳] تمنی جیسے: ''کاش کہ او عالم شدے'' [۴] ترجی جیسے: ''زید بمدرسہ رفتہ باشد [۵] ندا جیسے: ''اے کریم مغفرت کن'' [۶] تعجب جیسے: ''عمر چہ گویا است'' [۷] استفہام جیسے: چہ می کنی [۸] عرض؛ یعنی کسی کام کا شوق دلانا جیسے: ''تو مطالعہ چرانمی کنی کہ سبق آسان شود'' [۹] عقود؛ یعنی جو الفاظ معاملات میں استعمال ہوتے ہوں جیسے: ''فروختم، خریدم [۱۰] قسم جیسے: ''بخدا من ترا خواہم زد''۔

(۲) جملہ فعلیہ اگر ماضی یا مضارع ہو تو اس کو جملہ فعلیہ خبریہ کہتے ہیں، اور اگر امر یا نہی ہو تو اس کو جملہ فعلیہ انشائیہ کہتے ہیں۔

Scanned by CamScanner

سوالات مشقیه

سوال (۱): مرکب مفید کا دوسرا نام بتا کر اس کی قسمیں بیان کر کے ہر ایک کی تعریف بیان کر کے پانچ پانچ مثالیں دو۔

سوال (۲): جملہ خبریہ کسے کہتے ہیں؟ اور اس کی کتنی قسمیں ہیں؟ ہر ایک کی تعریف بیان کر کے پانچ پانچ مثالیں دو۔

سوال (۳): جملہ اسمیہ اور جملہ فعلیہ میں کیا فرق ہے؟ مثال دے کر واضح کرو۔

ذیل کی مثالوں میں جملہ خبریہ اور جملہ انشائیہ اور مبتداء اور خبر اور فعل اور فاعل بتاؤ، نیز ترجمہ بھی کرو۔

محمود عالم است ، حامد غافل است ، پسر زید می خواند ، سخن خالد را مشنو، دختر بکر چابک است ، مالِ دنیا را میندا ز ، خامۂ زید شکست ، سعید نشستہ است، برادرِ من حافظ است۔

Scanned by CamScanner

ضمائر کا بیان

ضمیر وہ اسم ہے کہ غائب یا حاضر یا متکلم کے لیے بنایا جائے۔ ضمیر کی بھی مثل صیغوں کے چھ قسمیں ہیں اور ضمیریں کئی قسم کی ہیں۔

(۱) ضمیر متصل بفعل : او پوشیدہ، ند، ی، ید، م، یم ؛ (الف) یہ ضمیر فعل معروف سے مل کر فاعل بنے گی جیسے: ''بسازد'' (وہ بناوے)۔ (ب) یہ ضمیریں فعل مجہول سے مل کر نائب فاعل بنیں گی جیسے: ''آوردہ شد''۔

(۲) ضمیر متصل باسم وفعل : ش، شاں، ت، تاں، م، ماں ؛ (الف) یہ ضمیر اسم سے مل کر مضاف الیہ بنے گی جیسے: ''کتابش'' (اس کی کتاب)۔ (ب) یہ ضمیر فعل سے مل کر مفعول بہ بنے گی جیسے: ''دادش'' (اس نے اس کو دیا)۔

(۳) ضمیر منفصل باسم وفعل : او، آنہاں، تو، شما، من، ما ؛ (الف) یہ ضمیر بغیر علامت مفعول کے فعل سے مل کر فاعل بنے گی جیسے: ''او آمد'' (وہ آیا)۔ (ب) یہ ضمیر علامت مفعول کے فعل سے مل کر مفعول بہ بنے گی جیسے: ''او رازد'' اس نے اس کو مارا)۔ (ج) یہ ضمیر اسم کے بعد علامت اضافت کے ساتھ آکر مضاف الیہ بنے گی جیسے: ''کتاب او'' (اس کی کتاب)۔ (د) یہ ضمیریں بغیر علامت اضافت کے اسم کے بعد آئیں گی تو خبر بنیں گی جیسے: ''عالم او ہست'' (عالم وہ ہے)۔ (ھ) یہ ضمیر اسم سے پہلے آئے گی تو خبر بنے گی جیسے: ''او حافظ ہست'' (وہ حافظ ہے)۔

Scanned by CamScanner

نقشۂ ذیل سے ہر ایک کی تفصیل دیکھئے

ضمائر

- **ضمیر متصل بفعل**
  او، ند، ی، ید، م، یم
  - **ضمیر متصل بفعل معروف**
    سازد، سازند، سازی، سازید، سازم، سازیم
    (یہ تماضمیریں فاعل بنیں گی)
  - **ضمیر متصل بفعل مجہول**
    آوردہ شد، آوردہ شدند، آوردہ شدی، آوردہ شدید، آوردہ شدم، آوردہ شدیم
    (یہ تمام ضمیریں نائب فاعل بنیں گی)
- **ضمیر متصل باسم وفعل**
  ش، شاں، ت، تاں، م، ماں
  - **ضمیر متصل باسم**
    کتابش، کتابشاں، کتابت، کتابتاں، کتابم، کتابماں
    (یہ تمام ضمیریں مضاف الیہ بنیں گی)
  - **ضمیر متصل بفعل**
    دادش، دادشاں، دادت، دادتاں، دادم، دادماں
    (یہ تمام ضمیریں مفعول بہ بنیں گی)
- **ضمیر منفصل باسم وفعل**
  او، آنہاں، تو، شما، من، ما
  - **ضمیر منفصل بفعل بے علامت مفعول**
    اوآمد، آنہاں آمدند، تو آمدی، شما آمدید، من آمدم، ما آمدیم
    (یہ تمام ضمیریں فاعل بنیں گی)
  - **ضمیر منفصل بفعل باعلامت مفعول**
    اورازد، آنہاں رازد، ترازد، شمارازد، مرازد، مارازد
    (یہ تمام ضمیریں مفعول بہ بنیں گی)
  - **ضمیر منفصل بعد اسم باعلامت اضافت**
    کتاب او، کتاب آنہاں، کتاب تو، کتاب شما، کتاب من، کتاب ما
    (یہ تمام ضمیریں مضاف الیہ بنیں گی)
  - **ضمیر منفصل بعد اسم بے علامت اضافت**
    عالم او ہست، عالم آنہاں ہیستند، عالم تو ہستی، عالم شما ہیستید، عالم من ہستم، عالم ما ہستیم
    (یہ تمام ضمیریں خبر بنیں گی)
  - **ضمیر منفصل قبل اسم**
    او حافظ ہست، آنہاں حافظ ہستند، تو حافظ ہستی، شما حافظ ہستید، من حافظ ہستم، ما حافظ ہستیم
    (یہ تمام ضمیریں مبتداء بنیں گی)

Scanned by CamScanner

سوالات مشقیہ

سوال (۱): ضمیر کسے کہتے ہیں؟ اور اس کی کتنی صورتیں ہیں؟ بیان کرو اور ضمیر کتنے معنوں کے لیے آتی ہے؟ اجمالاً بتاؤ۔

سوال (۲): ضمیر متصلہ کتنی ہیں؟ اور وہ کس کے ساتھ ملیں گی تو کیا معنی دے گی؟۔

سوال (۳): ضمیر متصلہ جب فعل معروف کے ساتھ ملے گی تو کیا معنی دے گی؟ جب فعل مجہول کے ساتھ ملے گی تو کیا معنی دے گی؟

سوال (۴): اسم اور فعل دونوں سے الگ رہنے والی ضمیر کونسی ہے؟ اور کیا معنی دیتی ہے؟

سوال (۵): ضمیر فاعلی، مفعولی اور ضمیر اضافی کتنی ہیں؟ مثال دے کر واضح کرو۔

ذیل کی مثالوں میں ضمائر کے اقسام مع معنی ومثال بتلاؤ۔

رفتند ، گفتمش ، بخشیدم ، شمارا گفت ، او دانا ہست ، کتابت ، کتاب تاں ، قلم ما ، تو کتاب خود را چہ کردی۔

اسم اشارہ

اسم اشارہ وہ اسم ہے جس سے کسی محسوس چیز کی طرف اعضاء سے اشارہ کریں، جس کی طرف اشارہ کرتے ہیں اسے مشارٌ الیہ کہتے ہیں۔

اشارہ کی دو قسمیں ہیں: بعید، قریب۔

''آں'' اشارہ بعید کے واسطے ہے جیسے: ''آں کس'' آں اسم اشارہ، کس مشارٌ الیہ۔

''ایں'' اسم اشارہ قریب کے واسطے ہے جیسے: ''ایں مرد'' ایں اسم اشارہ، مرد مشارٌ الیہ۔

فائدہ: اشارہ بعید اور ضمیر غائب میں یہ فرق ہے کہ ضمیر غائب میں معنی کی طرف اشارہ ہوتا ہے اور اسم اشارہ میں محسوس چیز کی طرف اعضاء کے ساتھ اشارہ ہوتا ہے، جیسا کہ ابھی معلوم ہوا۔

Scanned by CamScanner

اسم موصول

وہ اسم ناتمام ہے کہ اس کے آگے ایک جملہ بطور بیان واقع ہونے سے اس کا مطلب پورا معلوم ہو اس جملہ کو صلہ کہتے ہیں، اور صلہ موصول کے درمیان ایک ''کاف'' کا لانا ضروری ہے، اس کاف کو کافِ صلہ کہتے ہیں۔

اسمائے موصولہ یہ ہیں: آنکہ، آناکہ، ہرکہ، ہرآنکہ: یہ چاروں کلمے اشخاص کے واسطے ہیں۔اور آنچہ، ہرچہ، ہرآنچہ: یہ تینوں کلمے اشیاء کے واسطے ہیں۔

اور جو یائے مجہول کسی اسم کے آخر میں ہو اور اس کے بعد کافِ صلہ ہو تو وہ بھی اسم موصول ہوتا ہے جیسے: ''کسیکہ، شخصیکہ، مردیکہ''۔اور جس اسم پر لفظ ''آں'' ہو اور اس کے بعد کافِ صلہ ہو تو وہ بھی اسم موصول ہوتا ہے جیسے: ''آنکسکہ تراشناخت آنبرادرت بود'' صلہ میں ایک ضمیر ہوتی ہے جو موصول کی طرف پھرتی ہے، ''آں'' جو موصول ہو اس کے اور یائے موصول کے معنی ایک ہیں اور جمع کے لیے ''آنانکہ'' لاتے ہیں۔

منادیٰ

منادیٰ اس کو کہتے ہیں جس کو پکارا جاوے جیسے: ''اوخالد'' خالد منادیٰ ہے۔فارسی میں حرف ندا دو ہیں: ''اے'' اور ''الف''۔اے اول میں منادیٰ کے آتا ہے جیسے: ''اے خالد''؛ الف آخر میں منادیٰ کے آتا ہے جیسے: ''رحیما''۔

سوالات مشقیہ

سوال (۱): اسم اشارہ اور مشارٌ الیہ کسے کہتے ہیں؟ اور فارسی کے اسمائے اشارہ کونسے کونسے ہیں بتلاؤ؟۔

سوال (۲): اسم موصول اور صلہ کی تعریف بیان کرکے دونوں کو الگ الگ واضح کرو، اور اسمائے موصول کون کونسے ہیں بتاؤ؟۔

Scanned by CamScanner

سوال (۳): اسم موصول کے بنانے کے کتنے قاعدے ہیں ہر ایک کی تعریف کرکے مثالیں دو۔

ان مثالوں کا ترجمہ کرو، اور اسم اشارہ اور اسم موصول ومنادیٰ اور حرفِ ندا، اور مشارٌ الیہ کو بتاؤ۔

این طفل ذہین است ، آں کلاں کہنہ است ، ہر کہ برادرت است آں عالم است ، ہر کہ می کوشد آں کامران می شود ، ہر چہ خواندی یاد کن ، اے غفور ، غلاما۔

فاعل مفعول مالم یسم فاعلہ ومفعول بہ

فاعل: وہ اسم ہے کہ جس سے فعل صادر ہو یا فعل اس کے ساتھ قائم ہو جیسے: ''پرورد عمر، خفت زید''۔

مفعول بہ: وہ اسم ہے جس پر فعل واقع ہو جیسے گفتم بکررا'' میں بکر مفعول بہ ہے۔

مفعول ما لم یسم فاعلہ: وہ مفعول ہے جس کا فاعل معلوم نہ ہو جیسے: ''زید آوردہ شد''۔

فعل کی مفعول بہ کی ضرورت ہونے نہ ہونے کے اعتبار سے دو قسمیں ہیں: لازم ومتعدی۔

لازم(۱): وہ ہے کہ اس میں مفعول بہ کی حاجت نہ ہو جیسے: ''زارید عمر''۔

متعدی: وہ ہے کہ اس میں مفعول بہ کی ضرورت ہے جیسے: ''خواند زید قرآن را''۔

---

(۱) لازم، متعدی کی پہچان یہ ہے کہ جس مصدر کی اردو ماضی مطلق کے آخر میں لفظ ''نے'' آئے تو وہ مصدر اور اس کے افعال متعدی ہوں گے جیسے: ''زد زید'' (مارا زید نے) ''پرورد عمر'' (پالا عمر نے)۔ اور جس مصدر کی اردو ماضی مطلق کے آخر لفظ ''نے'' نہ آئے تو اس مصدر اور اس کے افعال کو لازم سمجھو جیسے: ''خفت زید'' (سویا زید)، مگر ''آوردن، بردن، ربودن'' یہ تینوں مصدر اس قاعدہ سے خارج ہیں۔

Scanned by CamScanner

سوالات مشقیہ

سوال (۱): فاعل (۱) کسے کہتے ہیں؟ اور فعل کے صادر ہونے اور فعل کے قائم ہونے کو واضح کرو اور مثالیں دو۔

سوال (۲): مفعول بہ کی تعریف کر کے مثالیں دو۔

سوال (۳): مفعول مالم یسم فاعلہ کسے کہتے ہیں؟ دو مثالیں دو۔

سوال (۴): فعل کی مفعول بہ کے اعتبار سے کتنی قسمیں ہیں؟

سوال (۵): بتائیے کہ فعل متعدی میں مفعول بہ کی ضرورت کس طرح ہوگی؟ مثال سے واضح کرو۔

ان مثالوں میں فاعل ومفعول مالم یسم فاعلہ ومفعول بہ ولازم ومتعدی کو بتاؤ اور ہر مثال کے معنی بھی بیان کرو۔

محمود غنوز ، من اورمی شناسم ، کتاب بکر خواند ، احمد محمود را می زند ، خامہ تراشیدہ شد ، اسپش را فروختہ ام۔

چار مفعول: گزشتہ مفعولوں کے علاوہ چار مفعول اور ہیں: مفعول فیہ، مفعول لہ، مفعول معہٗ، مفعول مطلق۔

مفعول فیہ: وہ مفعول ہے جس سے کام کا وقت یا کام کی جگہ معلوم ہو، اگر کام کی جگہ معلوم ہو تو مفعول فیہ ظرف مکان ہے جیسے: ''بصحرا می روم''۔ اگر کام کا وقت معلوم ہو تو مفعول فیہ ظرف زمان ہے جیسے: ''پگاہ ترا نیا ختم''۔

---

(۱) فاعل کو معلوم کرنے کا طریقہ۔ فاعل کے معلوم کرنے کے دو طریقے ہیں: اگر فاعل فعل لازم کا ہو تو فعل کے شروع میں لفظ ''کون'' سے سوال کرو، اور فاعل فعل متعدی کا ہو تو لفظ ''کس نے'' کے ذریعہ سوال کرو جیسے: ''زید نشست'' سوال ہوگا ''کون بیٹھا'' تو جواب ہوگا ''زید بیٹھا'' اس میں زید فاعل ہے۔ ''زد زید'' سوال ہوگا ''کس نے مارا'' تو جواب ہوگا ''زید نے مارا'' اس میں زید فاعل ہے۔

Scanned by CamScanner

مفعول لہ : وہ ہے جس کے سبب سے کام ہوا ہو جیسے: ''زدم زید را برائے ادب'' میں نے زید کو ادب کے واسطے مارا'' میں ادب مفعول لہ ہے۔

مفعول معہ : وہ ہے جو مفعول بہ کے بعد آئے اور اس پر لفظ ''با'' مع کے معنی میں لگا ہو جیسے: ''زدم زید را با بکر'' اس میں بکر مفعول معہ۔

مفعول مطلق : فعل کے بعد اس کے مصدر یا حاصل مصدر کا ذکر کیا جائے تو وہ مصدر یا حاصل مصدر مفعول مطلق ہے، اور یہ تین طرح کا ہوتا ہے:

(۱) تاکید کے واسطے اس وقت مصدر میں یائے معروف زیادہ کرتے ہیں جیسے: ''زدم زید را زدنی'' (میں نے زید کو مارا پورا مارنا) اس میں زدنی مفعول مطلق ہے۔

(۲) وضع ہیئیت بتانے کے واسطے آتا ہے، اس وقت ''یاء'' نہیں لگاتے، بلکہ مصدر کو کسی طرف منسوب کردیتے ہیں جیسے: ''نشستم نشستن امیر'' (میں بیٹھا امیر کی طرف بیٹھنا) اس میں ''نشستن امیر'' مفعول مطلق ہے۔

(۳) شمار کے واسطے آتا ہے جیسے: ''نشستم پنج نشست'' (میں پانچ بیٹھک بیٹھا) اس میں ''نشست'' حاصل مصدر مفعول مطلق ہے۔

سوالات مشقیہ

سوال (۱): ظرف یا مفعول فیہ کسے کہتے ہیں؟

سوال (۲): ظرف کی کتنی قسمیں ہیں؟ ہر ایک کی تعریف بیان کر کے مثال دو۔

سوال (۳): ظرف زمان اور ظرف مکان میں کیا فرق ہے؟

سوال (۴): مفعول مطلق کسے کہتے ہیں؟ اور اس کے بنانے کے کتنے طریقے ہیں؟

سوال (۵): مفعول لہ اور مفعول معہ کسے کہتے ہیں؟ ہر ایک کو مثال سے واضح کرو۔

ذیل کی مثالوں میں معنی بیان کرو اور مفعولات کی تعیین کرو۔

Scanned by CamScanner

زید دویدن اسپ می دود ، رفتم در بازار باعمر ، بصحرا چرامی روی ، امشپ کجا بودی ، تفریحاً بیروں می روم ، دہ صحبت با تو نشستم لیک یک صحبت ہم موثر نہ شد ، مذاقاً چنیں گفتم۔

شرط وجزا

اگر دو جملوں میں سے ایک جملہ کو دوسرے کا سبب ٹھہرایا ہوتو جس کو سبب ٹھہرایا ہے، اس کوشرط اور دوسرے کو جزا کہتے ہیں۔حروف شرط یہ ہیں: گر(اگر)، آر(جو) چو، چوں (جو) ہرگاہ (جس وقت)،مثلاً اگر خالد خواہد رفت من خواہم رفت۔

مستثنیٰ ومستثنیٰ منہ

مستثنیٰ مشتق ہے استثناء سے،اور استثناء کے معنی ہیں ایک چیز کا کئی چیزوں سے الگ کرنا، جو چیز الگ کی گئی ہواس کو مستثنیٰ کہتے ہیں،اور جس سے مستثنیٰ کو الگ کرتے ہیں اسے مستثنیٰ منہ کہتے ہیں۔ مستثنیٰ ومستثنیٰ منہ مل کر ایک کلمہ کا حکم رکھتے ہیں جیسے:"آمد ہمہ دوستاں مگر زید"(یعنی سب دوست آئے ،مگر زید نہیں آیا)۔اور"زدم ہمہ دشمناں را مگر زید را"(میں نے سب دشمنوں کو مارا،مگر زید کو)یعنی زید کونہیں مارا۔

پہلی مثال میں زید سب دوستوں سے الگ ہوگیا کہ سب دوست آئے ،مگر زید نہیں آیا،اور دوسری مثال میں زید سب دشمنوں سے الگ ہوگیا کہ سب کو مارا،مگر زید کونہیں مارا۔

اس کی دو قسمیں ہیں: (۱) متصل (۲) منقطع۔

متصل : جس میں مستثنیٰ منہ اور مستثنیٰ ایک جنس سے ہوں جیسے:"مرداں آمدند مگر زید"۔

منقطع : وہ ہے جس میں دونوں دو جنس سے ہوں جیسے:"قرآن خواندم مگر درود"۔

Scanned by CamScanner

سوالات مشقیہ

سوال (۱): شرط اور جزا کسے کہتے ہیں؟ مثال دے کر دونوں کو الگ الگ بتاؤ۔

سوال (۲): استثناء کسے کہتے ہیں اور مستثنیٰ منہ مل کر ایک کلمہ کا حکم رکھتے ہیں یا نہیں؟ اس کو واضح کرو۔

سوال (۳): استثناء کی کتنی قسمیں ہیں؟ دونوں کی تعریف کر کے ایک ایک مثال دو۔

مندرجۂ ذیل مثالوں میں معنی بتاؤ اور شرط و جزا اور مستثنیٰ و مستثنیٰ منہ کی تعیین کرو۔

ہمہ خوردند مگر احمد کہ روزہ داشت ، ہمہ خفتند مگر من نخفتم ، فوج آمد مگر سپہ سالار، بادشاہ خلعت بخشید مگر جاگیر ، چوں تو در خانہ آئی سلام کن ، اگر بکر خانۂ ما خواہد آمد ما اورا خواہیم خورانید۔

گنتی

گنتی: گنتی عدد کو کہتے ہیں۔

معدود: جس کو گنا جاوے اس کو معدود کہتے ہیں۔

اکائیاں

یک	دو	سہ	چہار	پنج	شش	ہفت	ہشت	نہ

دہائیاں

دہ	بست	سی	چہل	پنجاہ	شصت	ہفتاد	ہشتاد	نود	صد

گیارہ سے انیس تک

یازدہ	دوازدہ	سیزدہ	چہاردہ	پانزدہ	شانزدہ	ہفتدہ	ہیژدہ	نوزدہ

Scanned by CamScanner

باقی عدد بنانے کا قاعدہ یہ ہے کہ جو عدد بنانا ہو، اس میں دیکھو کتنی دہائیاں اور کتنی اکائیاں ہیں، جس قدر اکائیاں ہوں ان کو بعد میں رکھو، اور جس قدر دہائیاں ہوں ان کو اول میں رکھو اور بیچ میں واو لے آؤ، عددِ مطلوب بن جائے گا، مثلاً: پچپن کو دریافت کرنا ہے تو پچپن میں پانچ اکائیاں ہیں تو پانچ کی فارسی پنج ہے، اور پانچ دہائیاں ہیں، پانچ دہائی کا مجموعہ پچاس ہے اور پچاس کو پنجاہ کہتے ہیں، تو پچپن کی فارسی ''پنجاہ و پنج'' ہوئی۔

معطوف و معطوف علیہ

عطف کے معنی پھرنا، پس جس جملہ میں ایک کلمہ دوسرے کلمہ کی طرف پھیرا جائے وہ جملہ معطوف کہلاتا ہے اور حرف عطف واو ہے، پس جو کلمہ حرف عطف سے پہلے واقع ہو وہ معطوف علیہ اور جو بعد میں ہو وہ معطوف ہے جیسے: ''آمد زید و بکر'' میں زید معطوف علیہ، واو حرف عطف، بکر معطوف۔ اور معطوف علیہ ہمیشہ پہلے ہوتا ہے، معطوف پیچھے ہوتا ہے۔

بدل

جب جملہ میں ایسے دو اسم ایک جگہ واقع ہوں کہ جن کا تعلق حقیقۃً تو ایک ہی ذات سے ہو، لیکن متکلم کا مقصود ان دونوں میں سے صرف ایک ہی اسم ہو، تو جو مقصود ہوگا اس کو بدل مقصود کہیں گے اور دوسرے کو مبدل منہ۔

بدل کی چار قسمیں ہیں: بدل الکل، بدل البعض، بدل الاشتمال، بدل الغلط۔

بدل الکل : وہ بدل ہے کہ اس کا اور مبدل منہ کا ایک مطلب ہو جیسے: ''آمد زید برادرِ تو''۔ اس میں ''زید'' مبدل منہ ہے اور ''برادرِ تو'' بدل، مبدل مل کر فاعل ہوا آمد کا۔

بدل البعض : وہ بدل ہے جو اپنے مبدل منہ کا ایک حصہ ہو جیسے: ''زید پائش شکست'' میں پائش بدل البعض ہے۔

Scanned by CamScanner

بدل الاشتمال : وہ بدل ہے کہ اس کا مبدل منہ سے کچھ لگاؤ ہو جیسے: ''زید پارچہ اش پاریدہ است'' اس میں ''پارچہ اش'' بدل الاشتمال ہے۔

بدل الغلط : وہ بدل ہے کہ غلطی کے بعد بولا جائے جیسے: ''احمد نے نے محمود را می طلبم''۔

سوالات مشقیہ

سوال (۱): اکائیاں اور دہائیاں کسے کہتے ہیں؟

سوال (۲): عطف اور معطوف و معطوف علیہ کی تعریف بیان کر کے چند مثالیں دے کر واضح کرو۔

سوال (۳): بدل کس کو کہتے ہیں اور اس کی کتنی قسمیں ہیں؟ ہر ایک کی تعریف کر کے ایک ایک مثال دو۔

ذیل کی مثالوں میں معنی بتاؤ اور عدد و معدود اور معطوف و معطوف علیہ کو بتلاؤ۔

زعلم و عمل گشتہ سربلند ، دہ کس موجود اند ، خرابی و بدنامی آید زجور ، صد درم نزدِ من فراہم آمد ، سعید زبانش فصیح است ، احمد جامدش خوب است ، نعیم نے نے وسیم را می خوانم۔

حروف معانی

حروف معانی وہ حروف ہیں کہ جو معنی دار ہوں ، ہر ایک حروف کے معنی اور موقعہ مع امثال کے لکھا جاتا ہے اور ایسے حروف کی دو قسمیں ہیں: مفردہ و مرکبہ۔

حروف مفردہ سات ہیں: الف ، ب ، ت ، چ ، ک ، یائے معروف ، یائے مجہول ، جو انتیس معنوں کے لیے آتے ہیں۔

Scanned by CamScanner

"الف": پانچ معنی کے لیے۔ — "ب": دس معنوں کے لیے۔

"ت": ایک معنی کے لیے۔ — "چ": دو معنی کے لیے۔

"ک" سات معنی کے لیے۔ — "یائے معروف" تین معنی کے لیے۔

"یائے مجہول" ایک معنی کے لیے۔

ہر ایک کو نقشہ سے ملاحظہ فرمائیں۔

نقشۂ حروف مفردہ

موقع	معنی	مثال
	(الف)	
اسم کے آخر میں	پکارنے کے واسطے	خدایا، بادشاہا
مضارع میں	دعاء کے واسطے	کناد
امر حاضر کے آخر میں	فاعل کے معنی میں	دانا، بینا
صفت کے آخر میں	کثرت کے واسطے، یعنی بہت	خوشا یعنی بہت خوش
ماضی مطلق کے آخر میں	زائد یعنی کچھ معنی نہیں	گفتا بمعنی گفت
	(ب)	
اسم کے شروع میں	اتصال کے واسطے یعنی ساتھ	رفت زید باعمر
// //	در کے معنی میں	رفت زید بمسجد
اسم کے شروع میں	بر کے معنی میں	جانم بلب رسید
// //	برائے کے معنی میں	بطواف کعبہ رفتم
// //	را کے معنی میں	بما داد
// //	سبب کے معنی میں	بجرم گرفتار شدی

Scanned by CamScanner

اسم کے شروع میں	ابتداء کے معنی، یعنی شروع کرتا ہوں	بنام خدا
// //	طرف کے معنی میں	بمکہ رفتم
// //	قسم کے معنی میں	بخدا
فعل پر	زائد	بگفت، بیا۔ جاننا چاہیے کہ "ب" کا خاصہ یہ ہے کہ جب وہ اسم اشارہ پر آتی ہے تو الف اسم اشارہ کا دال سے بدل جاتا ہے جیسے: "بایں" سے "بدیں"، "بآں" سے "بداں"۔
	(**ت**)	
اسم کے آخر میں	خود کے معنی میں	از بار گہت مرانم اے شاہ
	(**چ**)	
شروع جملہ میں	سبب کے واسطے	ایں طعام نہ خردم چہ مزہ بود
// //	سوال کے واسطے، یعنی کیا	چہ گفتی؟ چہ خوردی؟
	(**ک**)	
دو جملوں کے درمیان میں	تا کہ کے معنی میں	بر درت آمدم کہ لطف کنی
دو جملوں کے درمیان میں	ناگاہ کے معنی میں	نشستہ بودم کہ زید آمد
شروع جملہ میں	کون کے معنی میں	کہ می گوید

Scanned by CamScanner

دو جملوں کے درمیان میں	بلکہ کے معنی میں	نیستی تو عالم کہ طفل مکتب ہستی
اسم پر	از کے معنی میں یعنی سے	عالم بہ کہ ایں جاہل
اسم پر	ہر کہ کے معنی میں	گرد دخراب کہ علم نیاموخت
دو جملوں کے درمیان میں	کیونکہ کے معنی میں	بنشیں کہ زید نشستہ است
	یائے معروف	
اسم کے آخر میں	نسبت کے واسطے بمعنی والا	تھانوی، دہلوی
آخر اسم فاعل سماعی وقیاسی واسم مفعول	مصدر کے معنی میں	بخشندگی، افسردگی غریب نوازی
مصدر کے آخر میں	لیاقت کے معنی میں	کشتن یعنی لائق کشتن
	یائے مجہول	
اسم کے آخر میں	وحدت کے معنی میں	مردے۔اس کو یائے وحدت کہتے ہیں۔

نقشہ حروف مرکبہ

حروف مرکبہ گیارہ ہیں، جو اکیس معنی کے لیے آتے ہیں:

''از'' تین معنی کے لیے۔ ''در'' دو معنی کے لیے۔

''بر'' دو معنی کے لیے۔ ''را'' دو معنی کے لیے۔

''آرے'' اور ''بلے'' ایک معنی کے لیے۔ ''تا'' چار معنی کے لیے۔

''چوں'' تین معنی کے لیے۔ ''چو'' ایک معنی کے لیے۔

''دان'' ایک معنی کے لیے۔ ''الف، نون'' ایک معنی کے لیے۔

Scanned by CamScanner

دو جملوں کے درمیان میں	بلکہ کے معنی میں	نیستی تو عالم کہ طفل مکتب ہستی
اسم پر	از کے معنی میں یعنی سے	عالم بہ کہ ایں جاہل
اسم پر	ہر کہ کے معنی میں	گردد خراب کہ علم نیا موخت
دو جملوں کے درمیان میں	کیونکہ کے معنی میں	بنشیں کہ زید نشستہ است
یائے معروف		
اسم کے آخر میں	نسبت کے واسطے بمعنی والا	تھانوی، دہلوی
آخر اسم فاعل سماعی وقیاسی واسم مفعول	مصدر کے معنی میں	بخشندگی، افسردگی غریب نوازی
مصدر کے آخر میں	لیاقت کے معنی میں	کشتن یعنی لائق کشتن
یائے مجہول		
اسم کے آخر میں	وحدت کے معنی میں	مردے۔اس کو یائے وحدت کہتے ہیں۔

نقشۂ حروف مرکبہ

حروف مرکبہ گیارہ ہیں، جو اکیس معنی کے لیے آتے ہیں:

''از'' تین معنی کے لیے۔ ''در'' دو معنی کے لیے۔

''بر'' دو معنی کے لیے۔ ''را'' دو معنی کے لیے۔

''آرے'' اور ''بلے'' ایک معنی کے لیے۔ ''تا'' چار معنی کے لیے۔

''چوں'' تین معنی کے لیے۔ ''چو'' ایک معنی کے لیے۔

''دان'' ایک معنی کے لیے۔ ''الف، نون'' ایک معنی کے لیے۔

Scanned by CamScanner

ہر ایک کو نقشہ سے ملاحظہ فرمائیں

حروف مع ترجمہ ہندی	معنی	مثال
از (سے)	ابتداء کے واسطے	از صبح حاضرم، از دہلی آمدم
از	بعض کے معنی میں	گرفتم از دراہم
از	زائد	از بہر خدا
در (بیچ یا میں)	ظرفیت کے معنی میں	رفتم در مسجد
در	زائد برافعال	درساخت
بر یا اوپر	بالا کے معنی میں	بربام رفتم
بر	زائد	برانداخت
را	علامت مفعول	زدم زید را
را	برائے کے معنی میں	خدارا ببخشا
آرے	ہاں کے معنی میں	آرے زید آمدہ است
بلے	ہاں کے معنی میں	بلے عمر عالم است
تا	انتہا کے معنی میں	از صبح تا شام
تا	جب تک کے معنی میں	تا جہاں باشد تو باشی
تا	تاکہ کے معنی میں	بیا تا خدمت کنم
تا	ہرگز کے معنی میں	زصاحب غرض تا سخن نہ شنوی
چوں	اگر کے معنی میں	چوں آمدی بنشیں
چوں	سوال کے معنی میں	شب چوں گذشت

Scanned by CamScanner

چوں	مانند کے معنی میں	زید چوں شیر ہست
چو	مانند کے معنی میں	زید چو شیر ہست
دان	ظرفیت کے معنی میں	قلمدان
ان	جمع کے لیے	مرداں، دوستاں

صرف صغیر

صرف صغیر چھوٹی گردان کو کہتے ہیں جو ہر بڑی گردان کا پہلا صیغہ لے کر بنائی جاتی ہے۔

مصدر	معنی مصدر	ماضی مطلق	مضارع	حال	امر	اسم فاعل قیاسی	اسم فاعل سماعی	اسم مفعول
دیدن	دیکھنا	دید	بیند	می بیند	ببیں	بیننده	حق بیں	دیده
ستاندن	لینا	ستاند	بستاند	می ستاند	بستاں	ستانندہ	کشورستاں	ستاندہ
شناختن	پہچاننا	شناخت	بشناسد	می شناسد	بشناس	شناسندہ	حق شناس	شناختہ

صرف کبیر

صرف کبیر بڑی گردان کو کہتے ہیں، اس میں چھ صیغے آتے ہیں، جو نقشہ سے ملاحظہ فرمائیں۔

ماضی مطلق مثبت معروف

واحد غائب	جمع غائب	واحد حاضر	جمع حاضر	واحد متکلم	جمع متکلم
آورد	آوردند	آوردی	آوردید	آوردم	آوردیم

Scanned by CamScanner

ماضی مطلق منفی معروف

واحد غائب	جمع غائب	واحد حاضر	جمع حاضر	واحد متکلم	جمع متکلم
نیاورد	نیاوردند	نیاوردی	نیاوردید	نیاوردم	نیاوردیم

ماضی مطلق مثبت مجہول

واحد غائب	جمع غائب	واحد حاضر	جمع حاضر	واحد متکلم	جمع متکلم
آوردہ شد	آوردہ شدند	آوردہ شدی	آوردہ شدید	آوردہ شدم	آوردہ شدیم

ماضی مطلق منفی مجہول

واحد غائب	جمع غائب	واحد حاضر	جمع حاضر	واحد متکلم	جمع متکلم
آوردہ نہ شد	آوردہ نہ شدند	آوردہ نہ شدی	آوردہ نہ شدید	آوردہ نہ شدم	آوردہ نہ شدیم

ماضی قریب مثبت معروف

واحد غائب	جمع غائب	واحد حاضر	جمع حاضر	واحد متکلم	جمع متکلم
آوردہ است	آوردہ اند	آوردۂ	آوردہ اید	آوردہ ام	آوردہ ایم

ماضی قریب منفی معروف

واحد غائب	جمع غائب	واحد حاضر	جمع حاضر	واحد متکلم	جمع متکلم
نیاوردہ است	نیاوردہ اند	نیاوردۂ	نیاوردہ اید	نیاوردہ ام	نیاوردہ ایم

Scanned by CamScanner

ماضی قریب مثبت مجہول

واحد غائب	جمع غائب	واحد حاضر	جمع حاضر	واحد متکلم	جمع متکلم
آوردہ شدہ است	آوردہ شدہ اند	آوردہ شدۂ	آوردہ شدہ اید	آوردہ شدہ ام	آوردہ شدہ ایم

ماضی قریب منفی مجہول

واحد غائب	جمع غائب	واحد حاضر	جمع حاضر	واحد متکلم	جمع متکلم
آوردہ نہ شدہ است	آوردہ نہ شدہ اند	آوردہ نہ شدۂ	آوردہ نہ شدہ اید	آوردہ نہ شدہ ام	آوردہ نہ شدہ ایم

ماضی بعید مثبت معروف

واحد غائب	جمع غائب	واحد حاضر	جمع حاضر	واحد متکلم	جمع متکلم
آوردہ بود	آوردہ بودند	آوردہ بودی	آوردہ بودید	آوردہ بودم	آوردہ بودیم

ماضی بعید منفی معروف

واحد غائب	جمع غائب	واحد حاضر	جمع حاضر	واحد متکلم	جمع متکلم
نیاوردہ بود	نیاوردہ بودند	نیاوردہ بودی	نیاوردہ بودید	نیاوردہ بودم	نیاوردہ بودیم

ماضی بعید مثبت مجہول

واحد غائب	جمع غائب	واحد حاضر	جمع حاضر	واحد متکلم	جمع متکلم
آوردہ شدہ بود	آوردہ شدہ بودند	آوردہ شدہ بودی	آوردہ شدہ بودید	آوردہ شدہ بودم	آوردہ شدہ بودیم

Scanned by CamScanner

ماضی بعید منفی مجہول

واحد غائب	جمع غائب	واحد حاضر	جمع حاضر	واحد متکلم	جمع متکلم
آوردہ نہ شدہ بود	آوردہ نہ شدہ بودند	آوردہ نہ شدہ بودی	آوردہ نہ شدہ بودید	آوردہ نہ شدہ بودم	آوردہ نہ شدہ بودیم

ماضی استمراری مثبت معروف

واحد غائب	جمع غائب	واحد حاضر	جمع حاضر	واحد متکلم	جمع متکلم
می آورد	می آوردند	می آوردی	می آوردید	می آوردم	می آوردیم

ماضی استمراری منفی معروف

واحد غائب	جمع غائب	واحد حاضر	جمع حاضر	واحد متکلم	جمع متکلم
نمی آورد	نمی آوردند	نمی آوردی	نمی آوردید	نمی آوردم	نمی آوردیم

ماضی استمراری مثبت مجہول

واحد غائب	جمع غائب	واحد حاضر	جمع حاضر	واحد متکلم	جمع متکلم
آوردہ می شد	آوردہ می شدند	آوردہ می شدی	آوردہ می شدید	آوردہ می شدم	آوردہ می شدیم

ماضی استمراری منفی مجہول

واحد غائب	جمع غائب	واحد حاضر	جمع حاضر	واحد متکلم	جمع متکلم
آوردہ نمی شد	آوردہ نمی شدند	آوردہ نمی شدی	آوردہ نمی شدید	آوردہ نمی شدم	آوردہ نمی شدیم

Scanned by CamScanner

ماضی احتمالی مثبت معروف

واحد غائب	جمع غائب	واحد حاضر	جمع حاضر	واحد متکلم	جمع متکلم
آوردہ باشد	آوردہ باشند	آوردہ باشی	آوردہ باشید	آوردہ باشم	آوردہ باشیم

ماضی احتمالی منفی معروف

واحد غائب	جمع غائب	واحد حاضر	جمع حاضر	واحد متکلم	جمع متکلم
آوردہ نہ باشد	آوردہ نہ باشند	آوردہ نہ باشی	آوردہ نہ باشید	آوردہ نہ باشم	آوردہ نہ باشیم

ماضی احتمالی مثبت مجہول

واحد غائب	جمع غائب	واحد حاضر	جمع حاضر	واحد متکلم	جمع متکلم
آوردہ شدہ باشد	آوردہ شدہ باشند	آوردہ شدہ باشی	آوردہ شدہ باشید	آوردہ شدہ باشم	آوردہ شدہ باشیم

ماضی احتمالی منفی مجہول

واحد غائب	جمع غائب	واحد حاضر	جمع حاضر	واحد متکلم	جمع متکلم
آوردہ نہ شدہ باشد	آوردہ نہ شدہ باشند	آوردہ نہ شدہ باشی	آوردہ نہ شدہ باشید	آوردہ نہ شدہ باشم	آوردہ نہ شدہ باشیم

ماضی تمنائی مثبت معروف

واحد غائب	جمع غائب	واحد متکلم
آوردے	آوردندے	آوردمے

Scanned by CamScanner

ماضی تمنائی منفی معروف

واحد غائب	جمع غائب	واحد متکلم
نیاوردے	نیاوردندے	نیاوردمے

ماضی تمنائی مثبت مجہول

واحد غائب	جمع غائب	واحد متکلم
آوردہ شدے	آوردہ شدندے	آوردہ شدمے

ماضی تمنائی منفی مجہول

واحد غائب	جمع غائب	واحد متکلم
آوردہ نہ شدے	آوردہ نہ شدندے	آوردہ نہ شدمے

مضارع مثبت معروف

واحد غائب	جمع غائب	واحد حاضر	جمع حاضر	واحد متکلم	جمع متکلم
آورد	آورند	آوری	آورید	آورم	آوریم

مضارع منفی معروف

واحد غائب	جمع غائب	واحد حاضر	جمع حاضر	واحد متکلم	جمع متکلم
نیاورد	نیاورند	نیاوری	نیاورید	نیاورم	نیاوریم

Scanned by CamScanner

مضارع مثبت مجهول

واحد غائب	جمع غائب	واحد حاضر	جمع حاضر	واحد متکلم	جمع متکلم
آوردہ شود	آوردہ شوند	آوردہ شوی	آوردہ شوید	آوردہ شوم	آوردہ شویم

مضارع منفی مجہول

واحد غائب	جمع غائب	واحد حاضر	جمع حاضر	واحد متکلم	جمع متکلم
آوردہ نہ شود	آوردہ نہ شوند	آوردہ نہ شوی	آوردہ نہ شوید	آوردہ نہ شوم	آوردہ نہ شویم

حال مثبت معروف

واحد غائب	جمع غائب	واحد حاضر	جمع حاضر	واحد متکلم	جمع متکلم
می آرد	می آرند	می آری	می آرید	می آرم	می آریم

حال منفی معروف

واحد غائب	جمع غائب	واحد حاضر	جمع حاضر	واحد متکلم	جمع متکلم
نمی آرد	نمی آرند	نمی آری	نمی آرید	نمی آرم	نمی آریم

حال مثبت مجہول

واحد غائب	جمع غائب	واحد حاضر	جمع حاضر	واحد متکلم	جمع متکلم
آوردہ می شود	آوردہ می شوند	آوردہ می شوی	آوردہ می شوید	آوردہ می شوم	آوردہ می شویم

Scanned by CamScanner

حال منفی مجہول

واحد غائب	جمع غائب	واحد حاضر	جمع حاضر	واحد متکلم	جمع متکلم
آوردہ نمی شود	آوردہ نمی شوند	آوردہ نمی شوی	آوردہ نمی شوید	آوردہ نمی شوم	آوردہ نمی شویم

مستقبل مثبت معروف

واحد غائب	جمع غائب	واحد حاضر	جمع حاضر	واحد متکلم	جمع متکلم
خواہد آورد	خواہند آورد	خواہی آورد	خواہید آورد	خواہم آورد	خواہیم آورد

مستقبل منفی معروف

واحد غائب	جمع غائب	واحد حاضر	جمع حاضر	واحد متکلم	جمع متکلم
نہ خواہد آورد	نہ خواہند آورد	نہ خواہی آورد	نہ خواہید آورد	نہ خواہم آورد	نہ خواہیم آورد

مستقبل مثبت مجہول

واحد غائب	جمع غائب	واحد حاضر	جمع حاضر	واحد متکلم	جمع متکلم
آوردہ خواہد شد	آوردہ خواہند شد	آوردہ خواہی شد	آوردہ خواہید شد	آوردہ خواہم شد	آوردہ خواہیم شد

مستقبل منفی مجہول

واحد غائب	جمع غائب	واحد حاضر	جمع حاضر	واحد متکلم	جمع متکلم
آوردہ نہ خواہد شد	آوردہ نہ خواہند شد	آوردہ نہ خواہی شد	آوردہ نہ خواہید شد	آوردہ نہ خواہم شد	آوردہ نہ خواہیم شد

Scanned by CamScanner

امر مثبت معروف

واحد غائب	جمع غائب	واحد حاضر	جمع حاضر	واحد متکلم	جمع متکلم
بیارد	بیارند	بیار	بیارید	بیارم	بیاریم

امر مثبت مجہول

واحد غائب	جمع غائب	واحد حاضر	جمع حاضر	واحد متکلم	جمع متکلم
بیاوردہ شود	بیاوردہ شوند	بیاوردہ شو	بیاوردہ شوید	بیاوردہ شوم	بیاوردہ شویم

نہی معروف

واحد غائب	جمع غائب	واحد حاضر	جمع حاضر	واحد متکلم	جمع متکلم
نیارد	نیارند	میار	میارید	نیارم	نیاریم

نہی مجہول

واحد غائب	جمع غائب	واحد حاضر	جمع حاضر	واحد متکلم	جمع متکلم
آوردہ نہ شود	آوردہ نہ شوند	آوردہ مشو	آوردہ مشوید	آوردہ نہ شوم	آوردہ نہ شویم

مترادف مصادر

آرام پانا	آرمیدن، آسودن، آسائیدن
اٹھانا	انگیختن، برداشتن
اٹھنا	برخاستن، خاستن، خیستن
اڑنا	پاریدن، پریدن
بخشنا	آمرزیدن، بخشیدن
بلانا	خواندن، طلبیدن
بلند کرنا	افراختن، افرازیدن، انگیزیدن، فراختن، فراشتن

Scanned by CamScanner

بجھنا، بجھانا	افسردن، فسردن
بھاگنا	رمیدن، گریختن، گریزیدن
بھرنا	آگندن، آمودن، آمائیدن، آمادن، پرداختن، پردازیدن
پینا	آشامیدن، نوشیدن
پھٹنا	ترقیدن، کفیدن، کفتن، شگافتن
پھاڑنا	پاریدن، دریدن، شگافتن
ٹہلنا	چمیدن، خرامیدن
ٹوٹنا و توڑنا	شکستن، کستن، گسلیدن
جاننا	انگاشتن، انگاردن، پنداشتن، دانستن
جھکنا	خمیدن، ناویدن
چمکنا	تابیدن، تافتن، درخشیدن، دمیدن
چھپانا	پوشیدن، نہفتن
چھڑکنا	افشاندن، پاشیدن
چھیلنا	تراشیدن، خراشیدن، ستردن
چھوڑنا	گذاشتن، ہشتن، ہلیدن
دوڑنا	پوئیدن، تاختن، تازیدن، دویدن، شتافتن، شتابیدن
دیکھنا	دیدن، نگریستن، ہازیدن
ڈالنا و پھینکنا	انداختن، اندازیدن، افگندن
ڈھونڈنا	پژوہیدن، پالیدن، جستن، جوئیدن
روشن کرنا	افروختن، افروزیدن، برکردن، فروختن، فروزیدن
رسنا	ترابیدن، تراویدن، زوبیدن
رکھنا	داشتن، نہادن
رونا	زاریدن، گریستن، نالیدن
سکنا، طاقت رکھنا	توانستن، یارستن

Scanned by CamScanner

سونگھنا	بوئیدن، شمیدن، شنودن، شنیدن، شنفتن
سنوارنا	پیراستن، پرداختن، پردازیدن، آمودن، آمائیدن، آمادن
سونا	خسپیدن، خفتن، خوابیدن
شور کرنا	خروشیدن، غریدن، غریودن، غزیدن، غوییدن، شوریدن، نالیدن
فریفتہ ہونا	آشفتن، آشوفتن، شیفتن
قبول کرنا	پذیرفتن، گرفتن، گزیدن، ورزیدن
کاٹنا	بریدن، گزیدن
کانپنا	درفشیدن، لرزیدن
کاتنا	رستن، رشتن، ریسیدن
کھینچنا	آہیختن، آہیزیدن، تریدن، کشیدن
کھانا	خوردن، گساردن
کھودنا	کندیدن، کافتن، کاویدن، کندن
گنجلک پڑنا، آزردہ ہونا	ترنجیدن، آزردن، رنجیدن
گھسنا	سودن، سائیدن، فرسودن، فرسائیدن
لڑنا	جنگیدن، پخیدن، ستیزیدن
لائق ہونا	سزیدن، شائستن
لکھنا	نوشتن، نبشتن، نگاشتن، نگاریدن
ملنا، ملانا	پیوستن، پیوندیدن، آمیختن، آمیزیدن
موتنا	شاشیدن، میختن، میزیدن
نچوڑنا	افشردن، فشاردن، شپلیدن، شپیلیدن

بحمداللہ تعالیٰ

Scanned by CamScanner

واحد غائب	جمع غائب	واحد حاضر	جمع حاضر	واحد متکلم	جمع متکلم
نیاید (چاہیے کہ نہ آوے وہ ایک مرد)	نیایند (چاہیے کہ نہ آویں وہ سب مرد)	میا (مت آ تو ایک مرد)	میائید (مت آؤ تم سب مرد)	نیایم (چاہیے کہ نہ آؤں میں ایک مرد)	نیائیم (چاہیے کہ نہ آویں ہم سب مرد)

معروف و مجہول

فعل اپنے فاعل کے اعتبار سے دو قسم پر ہے: معروف و مجہول۔

فعل معروف: وہ فعل ہے جس کا فاعل معلوم ہو جیسے: ''بکر نے سنایا''۔

فعل مجہول: وہ فعل ہے جس کا فاعل معلوم نہ ہو جیسے: ''بلایا گیا ہے''۔

تنبیہ: پہلے جتنے افعال گذر چکے ہیں وہ سب معروف کے تھے۔

فعل مجہول (۱) **بنانے کا قاعدہ**: جس فعل اور جس صیغے کا مجہول بنانا چاہو وہی فعل اور وہی صیغہ مصدر شدن سے بنا کر ماضی مطلق کے آخر ''ہ'' زیادہ کر کے اس کے بعد رکھ دو، ہر ایک ماضی و مضارع و حال و امر کا واحد غائب بطور مثال کے لکھا جاتا ہے۔

آوردہ شد (وہ لایا گیا)	آوردہ شدہ است (وہ لایا گیا ہے)	آوردہ شدہ بود (وہ لایا گیا تھا)
آوردہ می شد (وہ لایا جاتا تھا)	آوردہ شدہ باشد (وہ لایا گیا ہوگا)	آوردہ شدے (کیا اچھا ہوتا کہ وہ لایا جاتا)
آوردہ شود (وہ لایا جاوے)	آوردہ می شود (وہ لایا جاتا ہے)	آوردہ خواہد شد (وہ لایا جائے گا)

بیاوردہ شو (تو لایا جا)	آوردہ مشو (تو مت لایا جا)

(۱) فعل متعدی ہی مجہول ہوتا ہے، فعل لازم مجہول نہیں ہوتا، کیوں کہ اس کا تعلق صرف فاعل سے ہے، مفعول سے نہیں۔

Scanned by CamScanner